Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تو سکون میرا

فاطمہ عطاالمصطفیٰ

ناول کا مقصد: اس ناول کو لکھنے کا مقصد یہ ہے حالات جیسے بھی ہوں امید نہیں چھوڑنی چاہیئے اور ہم کسی کو بھی اپنے عزیزوں کی موت کا ذمہ دار نہیں ٹھہرا سکتے موت برحق ہے وہ ہر صورت میں آنی ہے۔

رات کا تیسرا پہر تھا ہر کوئی میٹھی نیند کے مزے لے رہا تھا ایسے میں ایک لڑکی تھی جو تہجد کی نماز ادا کر رہی تھی اور وہ تھی میرال۔ میرال روزآنہ تہجد کے وقت اٹھ جاتی تھی۔اس کے بعد قرآن کی تلاوت کرتی اور تسبیحات کرتی۔ وہ ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتی تھی۔ میرال نے ابھی حال ہی میں فزکس میں ماسٹرز کیا تھا۔میرال تسبیحات سے فارغ ہوئی تو فجر کی اذان شروع ہو چکی تھی۔ میرال فجر کی اذان بہت غور سے سنا کرتی تھی۔ فجر کی اذان اس کو بہت پسند تھی۔ فجر کی نماز سے فارغ ہوئی تو اپنے بستر پہ سونے کی غرض سے لیٹ گی وہ فجر کے بعد دو گھنٹے سوتی تھی۔ پر آج وہ لیٹ ہو چکی تھی۔ اس کی آنکھ

Posted On Kitab Nagri

کھلی تو وقت دیکھ کے اس کی آنکھیں پوری کھل گئی۔ اللہ اٹھ بج گے اتنا سو لیا میں نے جلدی جلدی اٹھ کے فریش ہو کے نیچے آئی۔

السلام و علیکم! کیسی ہیں دونوں۔

و علیکم اسلام! ممانی اور مما نے جواب دیا۔ چونکہ میرال آج لیٹ تھی اس لیے دونوں ناشتا بنا چکی تھی۔ اب بس لگانا تھا۔ مما آپ مجھے اٹھا دیتی میں لیٹ ہو گئی۔ کوئی بات نہیں بیٹا تم کون سا روز دیر سے اٹھتی ہو۔ میرال نے ناشتا لگانے میں مدد کی اور سب ڈائینگ ٹیبل پے آ چکے تھے۔ ڈائینگ ٹیبل پے اس ٹائم سات لوگ موجود تھے۔ وہ سب ناشتا اکٹھے کرتے تھے۔ اور گپ شپ بھی ہو جاتی تھی۔ ورنہ سب ہی بہت مصروف ہوتے تھے۔ سربراہی کرسی پہ سیلمان صاحب یعنی میرال کے ماموں بیٹھے تھے۔ اُن کے دائیں جانب میرال کی ممانی یعنی آمنہ بیگم بیٹھی تھیں۔ بائیں جانب آسیہ بیگم بیٹھی تھیں۔ آمنہ بیگم کے ساتھ زید سلیمان اور زید کے ساتھ ایان سلیمان بیٹھا تھا۔ آسیہ بیگم کے ساتھ میرال اور مینال بیٹھی تھی۔ مینال اور میرال دو ہی بہنیں تھیں۔ اور ایان اور زید دو بھائی۔ زید نے بی۔ بی۔ اے کیا تھا اور بہت کم عرصے میں مشہور بزنس مین میں اپنا نام بنایا۔ ایان کو بزنس میں کوئی بھی دلچسپی نہیں تھی اس لیے وہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کر رہا تھا یہ آخری سال تھا اس کا ساتھ ساتھ ہسپتال بھی بنوا رہا تھا اپنا۔ مینال یونیورسٹی جاتی تھی وہ متیھ میں بہت اچھی تھی اس لیے بی۔ ایس متیھ کر رہی تھی۔ یہ اس کا چھٹا سیمسٹر تھا۔ سلیمان صاحب اپنی بھانجیوں سے بہت پیار کرتے تھے اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ پر

Posted On Kitab Nagri

مینال انہوں زیادہ عزیز تھی۔اس کی شرارتے،اس کا ہنسنا انہوں بہت پسند تھا۔مینال دوست نہیں بناتی تھی اس کا یونیورسٹی میں کوئی بھی دوست نہیں تھا اس کے صرف دو ہی دوست تھے میرال اور ایان۔ میرال اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی اس کے لیے اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار تھی۔مینال نے جلدی جلدی ناشتا کیا اور ایان کو اٹھا رہی تھی اُسے دیر ہو رہی تھی اس کی پہلی کلاس مس ہو جاتی۔ ایان کی یونیورسٹی اس کی یونیورسٹی کے پاس ہی تھی اس لیے وہ اسے چھوڑ دیتا تھا۔اُن دونوں کے جانے کے بعد زائد اور سلیمان صاحب بھی چلے گے انہیں بھی دیر ہو رہی تھی۔میرال نے ناشتے والے برتن اٹھانا شروع کیے تو ملازمہ بھی کوارٹر سے آ گئی تھی۔میرال نے اپنی نگرانی میں ملازمہ سے سارے کام کیے۔اور آرام کی غرض سے روم میں چلی گئی۔اسے اپنے کمرے میں۔آئے صرف دس منٹ ہووے تھے کے اس کی مما آگئی۔مما آپ مجھے بولا لیتی۔نہیں بیٹا کوئی بات نہیں مجھے تم سے کوئی ضروری بات کرنی تھی اس لیے سوچا میں۔ہی آجاؤ۔مما۔بولے میں سن رہی ہوں۔بیٹا تمھاری خالہ رُخصتی کا کہہ رہی ہیں۔اُن کی رات کو کال آئی تھی میں نے بھائی سے ابھی بات نہیں کی پہلے تم سے پوچھنا تھا تمہیں کوئی عتراض تو نہیں۔نکاح کو بھی کافی عرصہ ہو گیا، تمھاری پڑھائی بھی پوری ہو چکی ہے۔مما میں کیا کہوں جیسے آپ کو مناسب لگے۔خوش رہو بیٹا مجھے تم سے یہ ہی اُمید تھی۔میری زندگی کا کچھ پتہ نہیں میں چاہتی ہو تم دونوں کی شادی ہو جائے۔مما ایسے تو نہ کہیں اللہ آپ کو میری عمر بھی دے دے۔میرال تم میری بہادر بیٹی ہو مجھے پتہ تم احمر کو اپنی طرف مائل ضرور کر لو گی تم اتنی اچھی ہو وہ

Posted On Kitab Nagri

ضرور تم سے دوبارہ محبت کرے گا۔اس کے منہ سے بے اختیار انشاء اللہ نکل گیا۔ آسیہ بیگم ہنسے لگ گئ اپنی ماں کو دیکھ کے میرال بھی ہنس دی۔ اور تھوڑی دیر ادر اُدھر کی باتوں کے بعد وہ چلی گئ۔

ماں کے جانے کے بعد میرال تھی اور اس کی سوچیں۔ یہ بات سچ کے ہی میرال کا رنگ زرد ہو جاتا تھا کہ وہ اس کے دل میں کیسے جگہ بنائے گی۔ وہ تو اس کی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا۔ محبت تو دور۔

میرال کا نکاح اس کے خالہ کے بیٹے کے ساتھ ہوا تھا یہ نکاح گھر والوں کے اصرار پے ہوا تھا۔ جن میں میرال کی خالہ عالیہ بیگیم اس کے خالو اسلم صاحب اس کے ماموں اور اس کی والدہ بھی یہ ہی چاھتی تھی وہ چاہتی تھیں اُن کی بیٹیوں کی شادی اپنوں میں ہو غیروں میں شادی کا انجام تو وہ بھی بھگت رہی تھی۔ پر اُنہیں شاید یہ نہیں پتہ تھا بیٹیوں کے نصیب سے نہیں لڑا جا سکتا۔

ماما مما! میری شرٹ نہیں مل رہی مجھے دیر ہو رہی ہے یونی سے۔ عشل بول کم چیخ زیادہ رہی تھی۔۔ کیا ہوا بیٹا کیوں چیخ رہی ہو۔ مما میری شرٹ کہاں ہے۔ ایک تو یہ ملازمہ سارا کام خراب کر دیتی ہے۔ عشل بیٹا آجاؤ مجھے آفس سے دیر ہو رہی ہے بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔ ایک تو بھائی اور اُن کی میٹنگ۔ آ رہی ہو بھائی۔ جلدی آؤ

اچھا۔

یہ والی پہن لو عشل۔ اچھا مما۔

Posted On Kitab Nagri

ماما جائے باہر اور ملازمہ کی خبر ضرور لینی ہے آپ نے۔اچھا ابھی تو اؤ باہر وہ انتظار کر رہا ہے تمہاری وجہ سے اسے بھی دیر ہو جاتی ہے۔

جی!بس پانچ منٹ میں آتی ہو۔

ماما کیوں نہیں آرہی باہر عشل دیر ہو رہی ہے مجھے۔میری ایک اہم میٹنگ ہے۔آنے لگی ہے صبر بھی کرلو احمر۔احمر انہیں بس دیکھتا ھی رہ گیا۔۔احمر مجھے تم سے ایک اک ضروری بات کرنی ہے۔

جی بولے سن رہا ہو میں۔بیٹا دراصل میں نے رات کو تمہاری خالہ سے رخصتی کی بات کی ہے انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے تم بتاؤ اگر تمہیں کوئی اعتراض ہے۔اپنی رضا مندی دے دو۔ماما جیسے آپ کو مناسب لگے۔

چلو ٹھیک ہے بیٹا شام کو جلدی آجانا۔ہم لوگ تمہارے ماموں کی طرف چلے گے۔تمہاری ڈیٹ فکس کرنے۔

کوشش کروں گا وہ اپنی ماں کا مان نہیں توڑنا چاہتا تھا ورنہ منا کر دیتا۔وہ اُن کی طرف کم ہی جاتا تھا بہانہ بنا دیتا تھا۔

چلے بھائی۔ہاں چلو۔وہ دونوں اپنی ماں کو خدا حافظ کہہ کر باہر نکل گئے۔راستے میں عشل نے احمر سے پوچھا!بھائی آپ ٹھیک ہیں۔اگر کوئی پریشانی ہے تو بتادیں مجھے۔

ہاں!نہیں کوئی بات نہیں ہے میں ٹھیک ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا!لگ تو نہیں رہے مجھے تو لگ رہا ہے جیسے اپنی بیوی کو یاد کر رہے ہیں!ہاں تمہیں تو سب پتہ ہوتا ہے نہ۔

ہاہاہاہا! بلکل۔کیوں میں غلط سوچ رہی ہو کیا۔

چلو تمہاری یونی آگئی ہے۔کیا یار ابھی تو آپ کو تنگ کرنا شروع کیا تھا۔

اُترو میری گاڑی سے۔اللہ بھائی ابھی تو آپ کی بیوی ائی نہیں آپ نے ابھی سے آنکھیں ماتھے پے رکھ لی ہیں۔عشل مجھے دیر ہو رہی ہے۔

اچھا اوکے !اللہ حافظ۔

شام کو سب سلیمان صاحب کے گھر آکٹھے ہوئے۔میں چاہتا ہوں کیوں نہ زید اور مینال کا نکاح بھی ساتھ ہی کر دیا جائے۔کیا کہتے ہو تم سب۔بھائی یہ تو بہت اچھی بات ہے۔مینال نے غور کے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔پر اس کی غوریوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوا میرال بھی خوش تھی۔مینال اور زید کی منگنی احمر اور میرال کے نکّاح پے ہوئی تھی۔زید تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا آخر کار اس کو اس کی محبت مل رہی تھی اس کا انتظار ختم ہو رہا تھا۔میرال اور احمر کی شادی کی تاریخ اس مہینے کے آخر پے رکھی گئی تھی یعنی آج سے دس دن بعد۔میرال نوٹ کر رہی تھی احمر کچھ پریشان ہے۔اس کا موڈ آف تھا شاید۔میرال آپی تم ٹھیک ہو۔مینال اس کے پاس آئی تھی اسے مبارک دینے۔ہمم!وہ بس اتنا کہہ سکی۔اسے رونا آرہا تھا اس کا شوہر اس کی محبت اس کے پاس تھا پر وہ تو اس کی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماموں مجھے ایک بات کرنی ہے مینال نہ اپنے ماموں سے کہا!جی بولو۔ماموں میں اپنی پڑھائی نہیں چھوڑو گی۔زید نے غور کے مینال کی طرف دیکھا۔ماموں میں اپنی شادی نہیں کرنا چاہتی۔زید بس مینال کو دیکھ رہا تھا جو اس کے جذبہ جانتے ہوئے ایسے کر رہی تھی۔اس کا مذاق اُڑا رہی تھی سب کے سامنے۔ بیٹا صرف نکاح ہی تو کر رہے ہیں رخصتی نہیں کر رہے۔تم میری بیٹی ہو تمہارے لیے غلط فیصلہ تو نہیں کرو گا۔اُن کے دماغ میں صبح کا واقعہ آیا جب اُن کا بیٹا اُن کے پاس آیا تھا۔پاپا آپ میرا نکاح بھی ساتھ ہی کروا دئے۔پر بیٹا مینال نہیں مانے گی پاپا اسے منانا آپ کا کام ہے وہ آپ کو منع نہیں کرے گی مجھے پتہ۔آپ کے کہنے پہ پہلے ہی بہت انتظار کر چکا ہوں اب مزید نہیں۔وہ اپنے باپ سے کم ہی کچھ مانگتا تھا اس لیے وہ اُسے منا نہیں کر سکے۔کوشش کرتا ہو۔

ماموں ٹھیک ہے پر آپ اپنی بات پے قائم رہے گئے۔اوکے بیٹا!!

ایسے ہی سب ادر اُدھر کی باتیں کرتے رہے۔پر میرال بہت اُداس ہو گی تھی اور زید کا موڈ بھی خراب ہو چکا تھا۔احمر ایان سے باتیں کر رہا تھا اور عشل اور مینال باتیں کر رہے تھے شادی پے کپڑے کیسے بنائے۔جہاں لڑکیاں ہوں اور شاپنگ کی باتیں نہ ہو ہو نہیں سکتا۔

تھوڑی دیر بعد سب نے کھانا کھایا اور عشل احمر اور عالیہ بیگم چلے گئے۔

میرال نے کچن کی صفائی کی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سمجھتی کیا ہو تم خود کو مینال کے کمرے میں آتے ہی وہ شروع ہو چکا تھا۔ آپ کو تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں ایسے نہیں جاتے۔ کسی نہیں ہوں میں ہونے والا شوہر ہو تمہارا ہوئے نہیں ہیں ابھی۔ جائے یہاں سے مجھے کوئی بات نہیں کرنی سونا ہے بس۔ ایک تو مینال اور اس کی نیند وہ اپنی نیند پے کمپر ومائز نہیں کرتی تھی۔ جسٹ شٹ اپ! انکار کیوں کیا۔

آپ کو جواب دہ نہیں ہو۔ جائے کسی نے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو جائے گا۔ دس دن ہیں بس تمہارے پاس بس پھر تم سانس بھی میری مرضی سے لو گی۔ جا رہا ہو دروازہ بند کر کے سویا کرو۔

اس کے جاتے ہی وہ رونا شروع ہو چکی تھی وہ بھی اس سے محبت کرتی تھی پر وہ تو خود کو کسی کے قابل نہیں سمجھتی تھی وہ تو خود کو منحوس سمجھتی تھی۔

اگر میرال کے کمرے میں دیکھے تو اس کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔ وہ یہ سچ رہی تھی کے وہ کیسے اس کے دل میں جگہ بنائے گی۔

احمر بھی اپنے کمرے میں۔ یہ ہی سوچ رہا تھا وہ کیوں اس کے ساتھ ایسا کر رہا ہے دل کہہ رہا تھا اس کو نا ازیت دو دماغ کہہ رہا تھا وہ اسی قابل اسی کشما کش میں وہ بھی ساری رت نہیں سو سکا۔ یہ ہی سوچتا رہا وہ منحوس ہے۔ اس کی وجہ سے اپنے باپ کو کھو دیا۔

ماضی:

Posted On Kitab Nagri

میرال اور احمر کا نکاح تھا۔ میرال نے سفید رنگ کا گرارا پہنا تھا جس پے گولڈن کام ہوا تھا۔ بالوں کا جوڑا بنانے۔ ہلکا ہلکا میک اپ۔ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی میرال کی آنکھیں گرے تھی ایسا لگتا تھا یہ رنگ یہ آنکھیں صرف میرال کے لیئے ہی بنی ہیں۔ آج اس کی گہرائی آنکھوں میں چمک تھی محبت حاصل کرنے کی چمک تھی۔ ہاتھوں میں پھولوں کا گجرے۔ گولڈن سمپل سا سیٹ پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی بیشک وہ بے حد حسین لڑکی تھی۔ دوسری طرف احمر نے بھی سفید رنگ کا سوٹ پہنا تھا۔ بلیک ویسٹ کوٹ پہنے۔ وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔ ہلکی ہلکی بریڈ آج وہ بائیس سالہ لڑکا سب کی نظروں میں تھا۔ دوسری طرف وہ اٹھارہ سال کی لڑکی ان دونوں کی جوڑی ایسی تھی جیسے ایک دوسرے کے لیے بنے ہو۔

مولوی صاحب نکاح شروع کرے۔ میرال کے ماموں زید، ایان اور مینال کمرے میں آے۔ اس کی مما اندر نہیں ائی تھی وہ باہر ہی تھی۔ میرال بہت کنفیوزڈ تھی میرال آصف ولد محمد آصف آپ کا نکاح احمر علی وَلد محمد اسلم علی سے کیا جاتا اپ کو قبول ہے۔ میرال سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا ماموں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا بولو بیٹا۔

ق۔ قبول ہے۔ مولوی صاحب نے تین دفعہ پوچا تین دفعہ رضامندی لینے کے بعد مولوی صاحب احمر کے پاس آے۔ احمر نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو بہت خوش تھے۔ اُن کے بیٹے کی خوشی تھی۔ احمر خوش تھا کیوں کہ اس کی ماں باپ یہ چاہتے تھے۔ مولوی صاحب شروع کرے۔

Posted On Kitab Nagri

احمر علی ولد اسلم علی آپ کا نکاح میرال آصف ولد محمد آصف سے کیا جاتا قبول ہے۔

قبول ہے! قبول ہے! قبول ہے! احمر نے بھی تین دفعہ رضامندی دی۔

مولوی صاحب نے مبارک باد دی اس کے بعد باری باری سب نے احمر کو مبارک باد دی۔

تھوڑی دیر باد دلہن کو بھی اسٹیج پے لیا گیا۔ احمر تو اسے دیکھ کے رہ گیا کوئی اتنا حسین بھی لگ سکتا۔ احمر سوچ کر رہ گیا۔

کھانا کھانے کے بعد سلیمان صاحب نے زید اور مینال کی بات بھی ساتھ ہی پکی کر دی۔ سب اس رشتے سے خوش تھا سوائے آمنہ بیگم کے۔

تھوڑی دیر بعد احمر لوگ چلے گے۔ گھر آنے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گے۔ ابھی انہیں اے ایک گھنٹہ ہوا تھا کے اسلم صاحب کو فون آیا اُن کے دوست کا ایکسڈنٹ ہو گیا۔ وہ کسی کو بھی پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے صرف اپنی بیوی کو بتا کر چلے گئے۔ ورنہ احمر انہیں رات کو اکیلے نہیں جانے دیتا۔

اُنہیں گے تین گھنٹے ہو گے تھے نہ واپس آئے تھے نہ کوئی کال نہ کال اٹینڈ کر رہے تھے۔ عالیہ بیگم پریشان ہو گئی تھی۔ وہ احمر کے کمرے میں آئی۔ وہ شاید جاگ رہا تھا جو ایک بار نوک کرنے پر ہی دروازہ کھول دیا۔ کیا ہوا مما آپ ٹھیک ہیں ہیں تمہارے بابا ابھی تک نہیں آئے کہا گے تھے مجھے لے جاتے ساتھ۔ اُن کے دوست کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا وہاں گے ہیں فون نہیں اٹھا رہے۔ اتنی دیر میں ہی

Posted On Kitab Nagri

احمر کے نمبر پے فون اگیا۔ ہیلو! بابا آپ کہہ ہیں میں آپ کے بابا کو ہسپتال لے کر آیا تھا اُن کا ایکسڈنٹ ہوا تھا بہت بری حالت تھی اُن کا انتقال ہو گیا آپ اُن کی ڈیڈ باڈی کے جائے کیا!!!! میرے بابا! نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہ ایسے ہی باہر بھاگ گیا۔ عالیہ بیگم سب سن چکی تھی وہ وہیں نیچے بیٹھ گئی۔ عشل بھی رونے کی آواز سن کے باہر آگئی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا۔ کیا ہو رہا ہے۔ مما آپ ٹھیک ہیں۔ تمہارے بابا وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی اور رونے لگی اونچی اونچی۔

ماما کیا ہوا بابا کو آپ ٹھیک ہیں۔

اُن کا انتقال ہو گیا۔ کیا! عشل کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے کیسے ماں کو سنبھالے۔ اس نے میرال کو کال کی۔ اور اس نے دوسری بیل پے فون اٹھایا۔ آپی۔۔ کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔ نہیں آپی میں۔ ٹھیک نہیں ہو آپ آجائے۔۔۔ اسے بتانے کے بعد میرال کو خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔ وہ جلدی جلدی اٹھی اور سب کو بتایا زید کو بھی ابھی ابھی فون آیا تھا احمر کا۔ وہ سب چلے گے۔ وہ ابھی اندر انٹر ہو رہے تھے کے انہیں ایمبولینس کی آواز آئی۔ سب باہر آگے۔ عشل تو بیہوش ہو چکی تھی۔ احمر کی مما کو آمنا بیگم اور آسیہ بیگم سنبھال رہی تھی عشل کو مینال اور میرال سنبھال رہی تھی۔

ایسے ہی سب کی زندگی چل رہی تھی اگر کسی کی زندگی روکی تھی تو اسلم منیشن کے ممبرز کی۔

Posted On Kitab Nagri

سوم ہو چکا تھا سب جانے کے لیے تیار تھے۔احمر اپنے کمرے میں تھا۔ میرال بیٹا احمر کو بولا لو۔ جی ماموں۔ میرال اس کے کمرے میں آئی تو اندھیرے نے اس کا استقبال کیا۔ دروزاہ کھولا تھا تو وہ اندر چلی گی۔ احمر ماموں بولا رہے ہیں۔۔

تم کیوں آئی ہو تمہاری وجہ سے ہوا یہ سب وہ اس پہ چیخ رہا تھا۔ میری وجہ سے۔ ہاں!! جاؤ یہاں سے مجھے تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔ تم نہ آتی میری زندگی میں نہ یہ سب کچھ ہوتا۔ میرال کی آنکھوں میں آنسو آ گے۔ اس نے اس کا ہاتھ اتنی زور سے پکڑا تھا کے میرال کو لگا ٹوٹ ہی گیا۔ جب برداشت بس ہو گئی تو بس اتنا کہہ ! میرا بازو۔۔ اس نے فوراً چھوڑا اور کہا۔۔ آج کے بعد شکل نہ دیکھنا۔ وہ اُسے ایسے ہی دیکھتی رہی۔ جاؤ اب۔ ماموں بولا رہے ہیں۔۔ آپ کو۔۔ آ رہا ہو۔

وہ نیچے آئی ی تو سب اسی کا ہی انتظار کر رہے تھے۔ آ رہے ہیں۔ وہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے جو کوئی دیکھے نہ دیکھے اس کی ماں دیکھ چکی تھی۔

احمر نیچے آیا۔ ماموں آپ نے بلایا۔ ہاں بیٹا میں چاہتا ہوں تم لوگ بھی ساتھ چلو۔ نہیں ماموں میں یہی رہو گا اور یقیناً مما بھی اس گھر کو چھوڑنا نہیں چاہتی ہوں گی۔

جی بھائی ہم نہیں جائیے گے۔ احمر سنبھال لے گا۔ جیسے تم لوگوں کو مناسب لگے۔

حال:

Posted On Kitab Nagri

یااللہ میں نے کچھ نہیں کیا۔ احمر کیوں مجھے قصوروار سمجھتے ہیں۔وہ جاے نماز پے بیٹھی رو رہی تھی وہ احمر کا رویہ برداشت نہیں کر پارہی تھی۔وہ ساری رات نہیں سو سکی۔ اس وقت بھی وہ تہجد پڑھ رہی تھی ان چار سالوں میں اس نے ایک دن بھی تہجد نہیں چھوڑی تھی وہ ہر رات اس کو مانگتی تھی اسے یقین تھا اللہ اس کی ضرور سنئے گا۔

شادی کی تیاری عروج پے تھی۔ اتنا وقت نہیں تھا اس لیے سب نے آنلائن ہی شاپنگ کی تھی۔ پر مینال کے نکاح کا ڈریس ابھی تک نہیں آیا تھا وہ زید نے لینا تھا اُسے ٹینشن تھی کل نکاح تھا اور اس کا ڈریس نہیں آیا تھا۔ میرال کی بارات کا ڈریس اس نے آنلائن ہی منگوا لیا تھا پر اپنا ابھی تک نہیں ملا تھا اُسے۔وہ یہ سچ رہی تھی کے اسے نیچے سے آوازیں آنا شروع ہو گئی۔ وہ نیچے آئی تو زید اور احمر باتیں کر رھے تھے۔ عشل اور خالہ بھی ساتھ تھے وo شاید مایوں کا سوٹ دینے آے تھے۔ میرال بھی خالا کے ساتھ بیٹھی تھی۔ آسیہ بیگم اور آمنہ بیگم کچن میں تھیں۔ میرال تم اپنے ولیمے کا ڈریس خود لے آوٴ احمر کے ساتھ جا کے مایوں کا تو عشل نے منگوا لیا ہے پر ولیمے کا تم اپنی پسند کا لے آو۔ احمر اپنی ماں کی طرف دیکھ رہا تھا جو اسے بہانے سے یہاں لائی تھی۔ وہ بس اپنی ماں کو دیکھتا ہی رہ گیا۔ وہ کبھی اپنی مما کو منا نہیں کرتا تھا آج تو اس کا دل کر رہا تھا منا کر دے۔ پر ساتھ ہی زید بول پڑا کیوں نہ میں اور مینال بھی چلے اس کا بھی ڈریس لانا ہے۔ میرال مینال ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی میرال اب منا بھی نہیں کر سکتی تھی۔ چلو پھر عشل تم چلو گی۔ یہ سوال میرال نے پوچھا۔ نہیں آپی آپ لوگ جائے۔ وہ چاروں

Posted On Kitab Nagri

ایک گھنٹے بعد شاپنگ کے لیے نکلے ایک گاڑی میں میرال اور احمر دوسری میں زید اور مینال۔ دونوں بہت گھبرائی ہوئی تھیں۔ زید کا تو موڈ سہی تھا آج پر احمر کا آف ہو گیا تھا ساری راستے وہ دونوں خاموش تھے۔ زید تھوڑی بہت باتیں کر رہا تھا۔ وہ چاروں ایک شاپنگ مال میں داخل ہوئے۔ بہت سارا گھومنے کے بعد زید کو ایک ریڈ کلر کی مکسی پسند آئی تھی اس نے مینال کو راستے میں ہی کہہ دیا تھا میری بیوی سرا کچھ میری پسند کا پہنے گی۔ اس کے ساتھ اس نے میچنگ جیولری اور ہیلز لی وہ بھی زید کی ہی پسند کا تھی۔ میرال بھی چاہتی تھی کے احمر اس کے لیے ڈریس لی پر وہ خاموش تھا پھر اس نے خود ہی اپنے لیے پنک کلر کی مکسی پسند کی جو اس سے زیادہ مینال کو پسند آئی تھی۔ شاپنگ کرنے کے بعد وہ سب ایک ریسٹورنٹ آئے تھے جو کے زید نے حامی اٹھائی تھی وہ سب کو کچھ کھلائے گا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ سب گھر واپس آ گے۔ سب تھک گے تھے مینال اپنے کمرے میں۔ چلی گئی۔ شاپنگ بیگز وہی پڑے تھے۔ میرال خالا کے پاس بیٹھ گئی اور عشل اُن کی شاپنگ دیکھ رہی تھی اسے سب کچھ بہت پسند تھا۔ اور سب واپس چلے گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن مہندی تھی ساتھ مینال کا نکاح۔ میرال نے پیلے اور پنک کلر کا سوٹ پہنا تھا جو کے بہت خوبصورت تھا۔ اور مینال نے ریڈ مکسی دونوں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ مینال اور زید کا نکاح پہلے تھا۔ مینال تو بہت ایموشنل ہو گی تھی پر سب نے سمجھایا ابھی صرف نکاح ہو رہا رخصتی نہیں۔ پھر مہّندی کی رسم ادا ہوئی شادی بہت سادگی سے ہو رہی تھی بس کچھ ہی لوگوں کو بلایا گیا تھا۔ مہندی کی

Posted On Kitab Nagri

رسم ختم ہوئی تو احمر لوگ چلے گے۔ مینال میرے کمرے میں جائے گی۔ تم پاگل ہو گے ہو زید۔ وہ نہیں مانے گی اس سے پیچ کون رہا ہے۔ میں بتا رہا ہوں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مینال تو اسے دیکھتی ہی رہ گئی جو ابھی سے حق جتانا شروع کر چکا تھا۔ تم جاؤ میرے کمرے میں۔

مجھے نہیں جانا پلیز۔ تم جاؤ میں کیا کہہ رہا ہوں۔

زید کی مما تو حیران تھی بیٹے کی حرکت پے وہ تو چپ تھی صرف اس لیے کے کچھ نہ کچھ کر کے وہ بعد میں اس کی طلاق کروا دائیں گی۔ پر اُنہیں ایسا ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا اب۔ سب حیران تھے۔ مینال تو اپنے ماموں کو دیکھ رہی تھی جو چپ تھے۔

زید خود ہی اس کا بازو پکڑ کے اسے اپنے کمرے میں۔ لے آیا۔ اب یہی رہنا ہے۔ مینال صرف انسوں بہانے میں مصروف تھی۔ مجھے جانے دیں۔ نہیں اب یہی رہنا

مینال اُس کے پاس ہی صوفے پے بیٹھی تھی وہ ساری رات اسے دیکھ رہا تھا جو اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی بات کرنا تو دور کی بات ہے۔ جب زید کی بس ہوئی تو اس نے کہنا شروع کیا سونا نہیں ہے۔ نہیں مجھے اپنے روم میں جانا۔ تم اپنی نیند پے کمپرومائز تو نہیں کرتی۔ آپ جانے دیں گے تو ہی سو گی نہ۔ یہی سو جاؤ۔ میں صوفے پے لیٹ جاتا ہو تم سو جاؤ بیڈ پے آپ کیسے۔ تم جاؤ۔

ہمم! وہ ساری رات سو نہیں سکا وہ اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔ نیند تو اسے آ نہیں رہی تھی مینال کے کمرے سے اس کی کچھ ضرورت کی چیزیں لے آیا اور اسے بیڈ کے سائڈ پے رکھ دیا سر میں بھی درد شروع ہو گیا تھا خود صوفے پے لیٹ گیا۔ سوچتے سوچتے اسے پتہ نہیں چلا وہ کب سو گیا۔ صبح میرال کی آنکھ کھلی تو اپنی چیزے دیکھ کے خوش تو ہوئی پر ابھی اسے فرش ہونا تھا اس کے اٹھنے سے پہلے اور

Posted On Kitab Nagri

میرال کے پاس بھی جانا تھا جو یقیناً اس کا انتظار کر رہی ہو گی آج اس نے چلی جانا تھا یہ سچ کر ہی مینال اُداس ہو گئی تھی وہ اس کی بہن کم دوست زیادہ تھی۔ فرش ہو کے وہ میرال کے کمرے میں آگئی اس کی چیزے نکالی اسے ابھی پارلر والی نے تیار کرنے آ جانا تھا۔ میرال کی چیزے نکالنے کے بعد مینال نے اس کے لیے ناشتا اس کے کمرے میں لے آئی اس کے بعد دونوں نے ناشتا کیا اور پھر مینال کو نیچے مما کی ہیلپ بھی کرنی تھی گھر میں ہی رخصتی تھی گارڈن میں سارے انتظامات کیے گے تھے۔ سارے چھوٹے موٹے کام کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آئی اور اپنی چیزے وغیرہ نکالی اب اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی وہ کیسے زید کے کمرے میں جائے اگر نا جاتی پھر وہ ناراض ہو جاتا۔ اپنی چیزے لے کر وہ زید کے کمرے میں آگئی اور خود ہی ہلکا پھلکا میک اُپ کر لیا۔ تیار ہونے کو دل تو نہیں تھا پر مجبوری تھی اس کی بہن کی شادی تھی۔ زید جو ابھی کمرے میں تیار ہونے آیا تھا آتے ہی اسے دو شوک لگے پہلا وہ اس کے کمرے میں تھی دوسرا وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ پر ابھی اسے ناراضگی شو کرنی تھی۔ مینال اس کے کپڑے نکالنے لگی تو اس نے منع کر دیا اب جیسی بھی رخصتی تھی اب نبھانا تو تھا ورنہ پھر ممانی کو موقع مل جاتا۔ تم رہنے دو میں کر لوں گا۔ میں نکال دیتی ہو۔ صبح کا اب یاد آیا کہ تم اب شوہر والی ہو اسے ناشتا بھی کرنا تھا۔ مجھے یاد ہی نہیں رہا گھر میں اتنے کام تھے۔ جاؤ وہ ہی کرو میں کر لو گا اپنے کام خود کر دیتی ہوں نہ اب اگر کہیں تو چائے بنادو۔ کافی تھکے لگ رہے ہیں۔ اب اس حلیے میں کام کرواتا اچھا لگو گا تم رہنے دو میں ٹھیک ہو۔ مجھے میرال کے پاس جانا چلی جاؤ۔ تو ابھی تمہیں میرے کام کرنے

Posted On Kitab Nagri

تھے ابھی میرال یاد آگئی۔ بس آج ہی کی تو بات ہے پھر یہی رہنا مجھے آپ کے پاس۔ یہ کہہ کر اُس نے دوڑ لگادی۔

میرال بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ مینال اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔ آج تو لگتا احمر بھائی پے بجلیاں گرانے کا ارادہ۔ میرال کی گوریوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مینال نان سٹاپ بول رہی تھی۔ پارلر والی اسے تیار کر کے باہر آ گئ۔ اسے اور جگہ بھی جانا تھا۔ اب میرال اور مینال باتیں کر رہی تھی۔

تھوڑی دیر میں برات کے آنے کا شور ہوا تو مینال باہر چلی گئ اسے رسم بھی تو کرنی تھی۔ میرال کانپ رہی تھی۔ وہ رونا نہیں چاہتی تھی پر یہ وقت ہی ایسا تھا خود ہی رونا آ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد اُسے باہر لیا گیا عام طور پر دولہے دلہن کو دیکھتے رہ جاتے ہیں لیکن یہاں میرال کو لگ رہا تھا وہ بے ہوش ہو جائے گی وہ اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کے دل میں ماشاءاللہ کہہ دیا اسے لگ رہے رہا تھا اس کی نظر لگ جانی ہے۔ میرال کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینے سے احمر کو لگ رہا تھا۔ جیسے کسی برف کو ہاتھ میں پکڑا وہ اتنی ٹھنڈی ہو رہی تھی۔ اسٹیج پے بیٹھنے کے بعد دودھ پلائی کی رسم ہوئی جو کے مینال نے ہی کرنی تھی ظاہری سی بات ہے۔ مینال اچھا خاصہ لوٹ چکی تھی۔ بہن کی شادی پے سالیوں کی موج ہوتی ہے۔ رخصتی پے میرال مینال اور آسیہ بیگم خوب روئی احمر تو اکتا گیا تھا۔ گھر آنے کے بعد عشل میرال کو کمرے میں لے گی۔ عشل بھی کافی پیاری لگ رہی تھی آج۔ میرال کو بیٹھانے کے بعد وہ دروازے پے کھڑی ہو گی اب اسے بھی تو بھائی کو لوٹنا تھا احمر نے اس کے کہنے سے پہلے ہی اسے پیسے دے دیے وہ بہت تھک گیا تھا اسے روم

Posted On Kitab Nagri

میں آرام کرنا تھا۔بڑی بات ہے بھائی میں نے تو کچھ مانگا ہی نہیں تھا آپ نے ڈریکٹ مجھے پیسے دے دیئے۔اب مل گے ہیں نہ تو ہٹو اچھا اتنی بھی کیا جلدی۔یہ لیں جائے۔جب وہ اندر آیا وہ بیڈ پے بیٹھی تھی اس کو ایک نظر نہیں دیکھا۔لائٹ بند کر دو مجھے سونا۔جی۔وہ حیران تھی کیا تھی اس کی قسمت۔وہ رونے والی ہو گئی تھی پر وہ نہیں رونا چاہتی تھی۔اُٹھ کے اس نے ایک سادہ سا جوڑا نکالا جلدی جلدی یہ سوچ کے کے پہلے ہی دن بستی نہ ہو جائے۔احمر ایسے ہی صوفے پے لیٹ گیا وہ بہت تھک گیا تھا سارے کام خود ہی کیے تھے کوئی کرنے والا ہی نہیں تھا اور صبح بھی اسی نے سب کچھ سنبھالنا تھا۔میرال جلدی جلدی واشروم چلی گئی اور تقریباً پندرہ منٹ بعد باہر ائی۔احمر شاید سو گیا تھا۔پہلے اس کا دل کیا اسے کہے بیڈ پے لیٹ جائے پر اپنی انسلٹ کی وجہ سے اس نے کہا ایسے ہی ٹھیک ہے۔

میرال بھی کافی تھک گئی تھی۔بیڈ پے لیٹے اسے پتہ ہی نہیں چلا اس کی آنکھ کب لگ گئی۔

کیا بات ہے میری جنگلی بلی کافی خاموش ہے اللہ خیر کرے۔بولو تب مسئلہ نہ بولو تب بھی مسئلہ۔زید مجھے آپ سے بحث نہیں کرنی مجھے سونا۔کیا ہوا بہت سمجھدار ہو گی ہو ایک ہی دن میں۔اچھا یہ بحث بعد کے لیے رکھ لیں مجھے ابھی سونے دیں۔ویسے کیا ارادہ آج بھی مجھے صوفے پے ہی بیٹھنا پڑے گا۔نہیں مجھے نہیں پتہ۔آپ کا روم ہے جہاں آپ چاہے سو جائے۔چلو پھر مجھے سونے دو۔ہو۔۔۔ کتنے وہ ہیں آپ۔میرا ڈائیلاگ مجھے ہی مار دیا۔اچھا میں بہت تھک گیا ہو مجھے سونے دو۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن میرال کی آنکھ کھلی پہلے تو حیران ہو گئی آج پہلی دفعہ اس کی فجر اور تہجد چوٹ چکی تھی۔ یااللہ اتنی دیر۔ احمر شاید باہر جا چکا تھا۔ وہ فاٹافٹ تیار ہوئی اسے اب اکیلے نیچے جانے میں شرم آرہی تھی۔ کسی کو بولا بھی نہیں سکتی تھی۔ یہ سوچ رہی تھی کے احمر آگیا۔ مما بولا رہی ہیں نیچے مینال اور زید آئے ہیں ناشتا لے کر۔ اچھا۔ میرال اسے دیکھ بھی نہیں سکی۔ ایک منٹ۔ یہ پہن لو اُسنے سائڈ ٹیبل سے ایک ڈبی نکال کے دی۔ میرال تو خوشی سے پاگل ہی ہونے والی تھی کے اس نے اس کے لئے گفٹ لیا۔ یہ ممانے دیا تھا تمہیں دینے کے لیئے۔ اس کی خوشی صرف کچھ سیکنڈ کی ہی تھی۔ اچھا۔ اب اس کا دل ہی نہیں تھا کے وہ اُسے کھول کے دیکھے اس نے ایسے ہی ڈریسنگ پے ہی رکھ دیا۔ اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ احمر بھی پیچھے ہی نیچے آگیا۔ سب ڈائننگ پے اُن دونوں کا انتظار کر رہے تھے سلام کرنے کے بعد سب نے ناشتا کیا۔ مینال میرال کے ساتھ اس کے کمرے میں آگئی عشل بھی ساتھ ہی تھی۔ عشل نے بولنا شروع کیا بھابھی بھائی نے کیا گفٹ دیا۔ اس کا دھیان سائڈ ٹیبل پے گیا وہ پڑا دیکھ لو بھابھی آپ پہن لیتی۔ مجھے یاد نہیں رہا ابھی پہن لتی ہوں۔ اس نے باکس کو کھولا تو حیران رہ گئی رنگ بہت خوبصورت تھی۔ بھابھی یہ تو بہت پیاری ہے۔ ہمم۔ احمر بھائی کی چوائس تو بہت اچھی ہے مینال نے بھی حصہ ڈالنا ضروری سمجھا۔ میرال رنگ کو دیکھ رہی تھی جو واقعی بہت پیاری تھی۔ تھوڑی دیر ایسے ہی باتیں کرنے کے بعد احمر اور زید بھی یہی آگے۔ مینال چلے گھر سب ویٹ کر رہے ہوں گے۔ جی۔ سب نیچے آگے۔ مینال اور زائد چلے گئے انہیں ولیمے کی بھی تیاری کرنی تھی۔ احمر اپنے کمرے میں آ

Posted On Kitab Nagri

گیا۔ میرال خالہ پاس بیٹھ گئی۔ اسے خالہ سے پوچھنا بھی تھا انہوں نے کو گفٹ لیا تھا۔ عشل بھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ خالہ آپ نے کیوں گفٹ لیا تھا وہ خود لے لیتے یہ رہنے دیتے۔ میرال خالہ کی گود میں سر رکھ کے اُن سے شکوہ کر رہی تھی۔ بیٹا اسے ان چیزوں کا نہیں پتا بس اس لیے۔ خالہ میں اُن سے شکوہ نہیں کرتی۔ میرال وہ ٹھیک ہو جائے گا اور اسے تم ٹھیک کرو گی۔ آپ مجھے چیلنج کر رہی ہیں۔ نہیں مجھے یقین ہے تم میری بیٹی ہو اور مجھے ان دونوں سے زیادہ عزیز ہو۔ خالا میں نہیں کر سکو گی۔ تم ابھی سے ہار مان رہی ہو۔ نہیں خالا اُمید ہے اللہ پے پر وہ میری طرف دیکھتے بھی نہیں تو مانے گے کیسے۔ یہ پہلی دفعہ تھا کے وہ شکوہ کر رہی تھی۔ بیٹا وہ مان جائے گا۔ تم بہت پیاری ہو دیکھنا اک وقت اے گا کے وہ تم سے خود محبت کا اظہار کرے گا۔ ابھی جاؤ کمرے میں اس کے آس پاس رہو ایک دن ہوا شادی کو اور ایسے دونوں اُداس ہو۔ نہیں خالا میں نہیں جانا۔ پلیز جاؤ میرال۔ اپنی ساس کی بات نہیں مانوں گی۔ خالا آپ تو ابھی سے بدل گئی ہیں۔ ابھی کہہ رہی تھی بیٹی ہو ابھی ڈانت رہی ہیں۔ نہیں بیٹا جاؤ اس کے پاس۔ جا رہی ہوں۔ چائے پیو گی۔ میں احمر اور اپنے لیے بنانے لگی ہو۔ میں بنا دیتی ہو نہیں بیٹا ابھی تم جاؤ جو کام کہا ہے میں تم دونوں کے لیئے چائے بجواتی ہوں۔ پھر پار لر والی بھی انے والی ہے۔ جی۔ وہ کمرے میں آئی تو وہ کچھ کام کر رہا تھا۔ میرال کو شاک کے شاک مل رہے تھے۔ یہ بندہ اپنی شادی پے بھی کام کر رہا تھا۔ تقریباً دس منٹ بعد چائے آئی۔ میرال دروازے پے ہی کھڑی تھی۔ ملازمہ چائے دینے آ آئی تو میرال کو دیکھ کے حیران ہوئی جو اسے دیکھنے میں اس قدر مصروف تھی کے

Posted On Kitab Nagri

اس کی موجودگی کا احساس بھی نہیں ہوا۔بی۔بی جی چائے۔ہاں! اسے بہت شرمندگی ہوئی۔ وہ کیا سوچتی ہو گی۔مجھے دے دو۔ آپ جائے۔جی۔۔۔

آپ کی چائے۔۔ اس نے سائڈ ٹیبل پے چائے رکھ دی۔ اس نے ایک نظر دیکھا اور پھر کام میں مصروف ہو گیا۔میرال بھی بالکنی میں چلی گئی۔اسے اچھا نہیں لگتا تھا بار بار اپنی تذلیل کروانا۔پر کرنا تھا مجبوری تھی۔احمر نے چائے پی اور کام بھی ختم کر چکا تھا۔وہ نیچے آگیا۔میرال کو پتہ نہیں کتنی دیر ہو گی تھی وہاں کھڑے ہوش اسے تب آیا جب عشل آئی۔ بھابھی آپ چینج کر لیں پارلر والی آگئی ہے۔اچھا۔۔ آپ کا ڈریس نکال دیا۔ آپ چینج کرے میں چیزیں لے کر آتی ہو پھر آپ کو تیار کروا کے خود بھی یہی ہو جاؤ گی۔ورنہ آپ تو کچھ کہے گی نہیں وہ جو مرضی کر دے آپ کے فیس کا۔ہاہاہا۔۔ مزاق اڑا رہی ہو۔ نہیں تو حقیقت ہے۔اچھا مجھے تو تم آپی کہتی تھی اب اچانک بھابھی۔کیوں کے اب بھابھی ہیں۔اچھا جی! جی۔چلے چنج کر لیں۔میں آتی ہو۔میرال نے چینج کیا تو پارلر والی آگئی تھی عشل نے اسے اچھے سے تیار کروایا آج وہ کل سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔بھابھی کیوں میرے بھائی کو بیہوش کروانا۔اتنی پیاری لگ رہی ہیں۔میں نیچے جا رہی ہو۔ آپ انتظار کرے اپنے سیاں جی کا۔عشل نیچے آگئی۔ احمر بھی چینج کرنے اوپر آگیا وہ تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔ اتنی پیاری لگ رہی تھی وہ۔ ا۔آ۔آپ چینج کر لیں۔میرال نے اسے کہا۔ہاں جا رہا ہو۔اس کا دل تھا وہ اس کی تعریف کرے۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف زید کو کچھ ہضم نہیں ہو رہا تھا مینال کا رویہ جب اس سے رہا نا گیا تو پوچھ لیا کیا بات ہے کیوں اپنے معصوم شوہر کو مارنا۔ اتنی اچھی میناؔل تو نہیں تھی۔ جو شوہر کے کام کرے۔ اپنی زبان نہ چلائے۔ آپ کی یہ ہی سزا۔۔ مجھے پتہ آپ کو میں ویسی پسند ہوں جو آپ نے میرے ساتھ کیا۔ اس کے لیے آپ کو یہ فیس کرنا ہو گا۔ ضروری نہیں لڑ جگڑ کے ہی ناراض ہوا جائے یا کسی کو ہاتھوں سے ہی سزا دی جائے انسان کا رویہ سب سے بڑی سزا ہوتا جو میں دوں گی آپ کو۔ میں نے تم سے تمہارا کوئی حق نہیں چھینا نا ہی تمہیں پڑھنے سے روکا۔ تم سے شادی اس لیے ہی کی ہے کے مام میری شادی نمرہ سے کروانا چاہتی ہیں وہ مجھے کئی دفعہ کہہ چکی ہیں۔ تم نہیں سمجھو گی تمہیں صرف بیوقوفیاں آتی ہیں بس۔ آپ فرش ہو جائے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مجھے۔ تم سے بات نہیں کرنی تم مجھے میری محبت کی سزا دے رہی ہو!!!۔ آپ مجھے سمجھے نہیں۔ میں اس لیے ہی منا کر رہی تھی کیوں کے میں چاہتی تھی آپ نمرہ سے شادی کرے۔ وہ آپ کی کزن ہے۔ تم بھی کزن ہو سب سے بڑھ کے محبت ہو میری۔ وہ بھی آپ سے محبت کرتی ہے۔ اور تم تمہارا کیا۔ تم بھی تو کرتی ہو بس کہتی نہیں۔ تم اس سے زیادہ کرتی ہو بلکے مجھ سے بھی زیادہ مجھ سے محبت کرتی ہو۔ چاہے نہ بتاؤں میں خود تمہیں دیکھ چکا ہو دعاؤں میں مانگتے۔ میں نے تمہاری آنکھوں میں محبت دیکھی ہے۔ کب تک خود کو سب کا قصوروار سمجھو گی۔ صرف اپنی قصوروار ہو تم اور اب میری بن رہی ہو۔ کیوں تم میرال اور پھوپھو کا قصوروار خود کو سمجھتی ہو۔ انکل نے تمہاری وجہ سے نہیں چھوڑا انہیں۔ انہیں تمہاری قدر ہی نہیں تھی بلکہ پھوپھو اور میرال کی بھی نہیں۔ انہیں صرف بیٹا چاہیے تھا۔ چاہے وہ اُن کے ساتھ جتنا بھی برا سلوک کرے۔ بیٹیاں رحمت ہیں۔ میں تو اللہ سے بیٹی ہی مانگو

Posted On Kitab Nagri

گا۔ تم سب کی پروا چھوڑ دو مینال خود کو دیکھو۔اب وہ رو رہی تھی وہ سب کچھ جانتا تھا۔ پر کہتا نہیں تھا آج اس نے اپنا دل مینال کے سامنے رکھ دیا چاہے تو ٹھکرا دیتی یا سنبھال لیتی۔ بلکے یہ کہنا مناسب ہے کے وہ مینال کو اس سے زیادہ جانتا تھا۔ مینال سکتے میں تھی کے وہ سب کچھ کیسے جانتا۔ زید نے نوٹ کیا کے وہ صرف رونے کو ہے۔ اسے اپنے ساتھ لگا لیا بس یہ وہ وقت تھا مینال نے اونچی اونچی رونا شروع کر دیا۔ آپ کو کیسے پتہ یہ سب۔ بابا نے ہمارے ساتھ ایسا کو کیا۔ سوال پے سوال زید کنفیوزڈ تھا۔

پہلی بات مجھے کیسے پتہ یہ چھوڑ دو۔ دوسری بات اج کے بعد تمہاری آنکھوں میں اپنے بابا کی وجہ سے آنسو ای تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

زید آپ بدلے گی تو نہیں۔

نہیں۔ ایک لفظ جواب

زید بتاے نہ آپ کو کیسے پتہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں۔

تمہیں مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔ کیوں کے جب راتوں میں اٹھ اٹھ کے روتی تھی نہ تو ساری رات میں ہی تمہیں دیکھتا تھا۔

کیسے !

مینال تو حیران ہو ہو گئی۔

آپ میرے کمرے میں آتے تھے۔ اور ویسے مجھے اگنور کرتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا! بلکل۔ کمرے میں آتا تھا۔ رہی بات اگنور کی تو وہ میں مما کی وجہ سے کرتا تھا۔ تم بھی تو مجھے ائنور کرتی تھی۔ اپنا کیا خیال ہے۔ میں بھی مامی کی وجہ سے ہی اگنور کرتی تھی۔

کیا ارادہ سری باتیں ایسے ہی کرنی ہیں۔ ولیمے پے نہیں جانا۔

اوہ سوری! چلو تم ریڈی ہو جاؤ میں آتا ہوں۔

وہ اس کا دھیان بس مما سے ہٹانا چاہتا تھا۔ یہ سوچ کر کے بعد میں سوچے گا کے مما کو کیسے منانا۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد سب ولیمے کے لیئے نکلے۔

سب کا دھیان کپل کی طرف تھا جو واقعی ساتھ بہت خوبصورت لگ رہی تھے۔

مینال اور زید بھی خوش تھے یہ ہی بات آمنہ بیگم کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔ مینال کی جگہ اگر میرال ہوتی تو شاید وہ صبر کر لیتی۔ مگر مینال ان سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔

سٹیج پے آتے ہی ایان شروع ہو گیا۔ جہاں پہلے ہی مینال، زید، عشل، اور ویڈنگ کپک موجود تھا۔

کیا بات ہے بھئی آج تو چڑیلیں بھی حسین لگ رہی ہیں۔ دیکھ وہ مینال کی طرف رہا تھا اور سنا وہ عشل کو رہا تھا۔

زید نے بھی حصہ ڈالا تم نے میری بیوی کو کیسے بولا۔ اتنی حسین تو ہے۔

عشل پیچھے کیسے رہتی۔ جن بھی کچھ زیادہ ہی پیارے لگ رہے ہیں۔

کیوں مینال۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بالکل۔جواب مینال کی طرف سے تھا۔

زید بھائی آپ کی بیوی نے آپ کو جن بولا۔

میں نے کب بولا۔ مینال نے کہا۔زید کو یاد کروانا ضروری سمجھا۔وہ دونوں لڑنا ہی شروع نہ کر دیں۔

میں نے آپ کو کہا۔ عشل نے بتایا ضروری سمجھا۔اس کا اشارہ ایان کی طرف تھا۔عشل نے بات سنبھال لی۔

اس سارے معاملے کو جو انجوائے کر رہے تھے وہ تھے میرال اور احمر۔

جسے اسے ولیمے کی رسم پوری ہوئی۔اور سب واپس چلے گے۔ میرال اور احمر نہیں ہے تھے کو کے احمر منا کر چکا تھا۔

گھر آ کے سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

اگلے دن احمر کی طرف سے ایک نیا حکم جاری ہوا وہ بھی صبح صبح۔

آج سے میرے سارے کام آپ کرے گی۔

ج-جی ا-اچھا۔

میرے کپڑے نکال دیں۔اور ناشتا بنائے۔اور پراٹھے لازمی ہوں۔

آ- آپ سچ کہہ رہے ہیں۔مینال نے تصدیق کرنا لازمی سمجھا کیوں کے اس کے اندازے کے مطابق وہ ناشتا ہلکا پلکا کرتا ہوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

احمر اپنی صحت کو لے کے کافی حساس ہے۔ یہ اسے عشل نے بتایا تھا۔ کچھ دن پہلے۔

میرا تمہارے ساتھ مذاق ہے نہیں ویسے۔

ویسے تمہارا میرا مذاق ہے نہیں ویسے۔

میرال نے وہاں سے جانے میں۔ ہی عافیت سمجھی۔

نیچے آ کر پہلے تو سوچا کے نہ بنائے۔

لیکن حکم ماننا تو تھا۔

اور کچن میں چلی گئی۔

میرال نے ناشتا بنانے میں تقریباً ایک گھنٹہ لگایا۔

وہ ناشتا سیٹ کر رہی تھی کے سب آ گئے۔

عالیہ بیگم حیران پہلے ہی دن بھی کام کر رہی ہے۔

شادی کی تھکاوٹ کی وجہ سے انکی آنکھ بھی دیر سے کھلی۔

بھابھی بہت اچھی خوشبو آ رہی ہے۔ عشل نے شروع کیا۔

تم نے کیوں بنایا ناشتا۔

میرال کیا جواب دیتی۔

جواب احمر کی طرف سے آ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا گھر ہے بنانے دیں ناشتا۔

جی۔خالہ۔

بھابھی۔ بھی یہ سب نہیں کھاتے۔ عشل نے کہا۔

ماما میں چلتا ہوں۔ آپ کی بہو میرا موڈ آف کر چکی ہیں۔انہوں سمجھا دیں میری روٹین۔

بیٹا اتنے پیار سے بنایا تو چکھ لو۔ اتنے سے ہی میری محنت ضائع ہو جائے گی۔ آپ کو پتہ ہے میں جم کرتا ہو۔

اللہ حافظ۔

وہاں موجود سب لوگ احمر کا منہ دیکھ کے رہ گئے۔ میرال کو بہت عجیب لگا۔سب کیا سوچ رہے ہوں گے۔اسے یہ تھا جو بھی ہو احمر سب کے سامنے اس کا مان ضرور رکھے گا۔ یہاں اسے پہلے ہی دن نا اُمیدی ہوئی۔

وہاں تو خود کو مضبوط ظاہر کیا لیکن کمرے میں آکے وہ خوب روئی تھی۔

عشل اور خالہ اور بھی عجیب لگا۔ احمر کا رویہ۔

دل کا بوجھ ہلکا ہوا۔ تو میرال نیچے آگئی۔رات کے کھانے کی بھی تیاری کرنی تھی۔

خالا نیچے لونج میں ہی تھی۔ خالا ڈنر میں کیا بنانا۔

ادر اؤ میرے پاس۔ وہ خالہ کے پاس آئی اور اُن کی گود میں سر رکھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

تم روئی ہو۔

کیوں۔

نہیں تو۔

جھوٹ بولو گی۔

نہیں خالا۔

تمہیں احمر نے کہا تھا ناشتے کا۔

نہیں۔خود بنایا۔

تو تم اپنے شوہر کو بچاؤ گی۔

ہمم۔

مطلب نہیں بتاؤ گی۔

نہیں۔

تو ٹھیک ہے۔

اچھا خالا اک بات بتائے آپ کو کیسے پتہ چل جاتا۔

میں نے آپ کو پہلے بھی کچھ نہیں بتایا پھر بھی آپ اور مما سب کچھ جان جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

جس دن احمر نے تمہیں اپنے بابا کی موت کا زمہ دار کہا میں نے سن لیا تھا۔مجھے لگا صدمے میں ہے۔اور تم دونوں کو سپیس کی ضرورت ہے۔

میں چپ رہی۔تمہاری مما سے بات کی۔وہ چاہتی تھی اُن کی بیٹی خود بتائے انہیں۔لیکن انہیں نہیں پتہ تھا اُن کی بیٹی انہیں کچھ نہیں بتائے گی۔احمر سے بہت دفعہ بات کرنے کی کوشش کی پر وہ کوئی بات نہیں سننا چاہتا تھا۔

اسے کہا تمہیں طلاق دے دے۔پر اس پے بھی رضامند نہیں تھا۔کر مر جاؤ گا پر طلاق نہیں دو گا۔رخصتی

کے لیے کہا تو کہہ دیا ابھی شادی نہیں کرے گا۔مجھے اس لڑکے نے پاگل کیا ہوا۔

خالا آپ نے طلاق کی بات کی مجھے یقین نہیں آرہا۔

خالا ہنس دی۔کیوں کے مجھے پتہ وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا۔مجھے یہ بھی پتہ تم اپنی شوہر کے خلاف کچھ نہیں سنو گی۔

آپ کو سب کیسے پتہ ہوتا۔

مجھے یقین نہیں آتا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نا بھی بتاؤ میں۔سب جانتی ہو۔فلحال تمہارے شوہر کی انسلٹ کرنے کاارادہ رکھتی ہو کیوں میری اتنی پیاری بہو کو تنگ کیا۔اس نے۔خالہ آپ کچھ نہیں کہے گی۔ آپ کو میری قسم۔ٹیوب مطلب میں صحیح کہتی ہو۔ آگ دونوں طرف برابر ہے۔

اچھابتائیں ناکیابنانا۔تم نہیں میں بناؤ گی۔

نہیں آپ آرام کرے گی۔

مل کے بنالیتے ہیں۔

اچھاٹھیک ہے۔پر ابھی ٹھر کے ابھی ہم باتیں کرے گے۔

خالاا ک بات کہوں :

کہو۔

you are the world best khala.

اچھا۔تم بھی بہت اچھی ہو۔

اور وہ دونوں ہی ہنسنا شروع ہو گئے۔

کیا بات ہے بھئی بہت ہنسا جارہا ہے۔ نظر نہ لگ دینا ہمیں۔ مما میں آپ کی بیٹی ہو میری نظر کو لگے گی بھلا۔عشل ابھی نیچے آئی تھی۔

کیوں تنگ کرنے رہی ہیں میری نند کو۔

Posted On Kitab Nagri

مذاق کر رہی تھی وہ تو سیریس ہی ہو گئی۔

جا رہی ہو میں مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔

بھابھی چائے پیئیں گی۔

میں پیوں گی خالا نے کہا۔

آپ سے تو پوچھا ہی نہیں۔

میں پھر بھی پیوں گی۔

تم بیٹھو میں بنا لیتی ہوں۔ میر ال نے کہا۔

نہیں بھابھی آپ بیٹھے میں بناتی ہو اپنے اور آپ کے لیئے۔

اور خالہ کی۔

اچھا بھئی بنا لو گی۔ پھر اُن تینوں نے خوب باتیں کی اور چائے پی۔

زید آج گھر تھا وہ اپنا سارا وقت مینال کے ساتھ گزرنا چاہتا تھا۔

وہ باتوں میں مسئوف تھے کے دروازہ بجا۔

مانا کہ تمہارے شوہر حضور آ گے ہیں تم شادی شدہ ہو لیکن ایک عدد دوست بھی ہے تمہارا اس کا بھی پہنچ لیتی۔ دروازہ مینال نے قلعہ تو ایان شروع ہو گیا۔

آرام سے۔

Posted On Kitab Nagri

اندر آؤ پھر بات کرو۔

تم کیوں کباب میں ہڈی بن رہے ہو۔ ضد کی بیوی کی بات ہو اور زید نہ بولے ہو ہی نہیں سکتا۔

آپ تو چپ کرے یار پہلے آپ اسے منہ نہیں لگاتے تھے اب اچانک حق جتانا شروع کر دیا۔ اچھا بھلا میں اس سے شادی کر لیتا۔

تم نے میری بیوی پے نظر رکھی تھی۔ شرم تو نہیں آئی ہو گی ویسے۔

بلکل نہیں۔ شرم اور مجھے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور وہ دونوں لڑ رہے تھے اور مینال ان کے منہ دیکھ رہی تھی۔

بس بھی کریں آپ دونوں۔ مینال نے کہا۔

کو آئے تھے تم۔ فسادی کہیں کے۔ تم اپنے دوست کو کہہ رہی ہو۔ فسادی۔ مجھے تم سے یہی اُمید تھی۔

جاہل کہیں کی۔ اب زید انجوائے کر رہا تھا۔

اچھا اچھا بس لڑکیوں رہے ہو۔ زید نے کہا۔

مجھے بات کرنی ہے مینال سے۔ مجھے نہیں کرنی تم سے بات۔

اچھا سوری یار۔ بات تو سنو۔ مذاق کر رہا تھا بس بھائی کو تنگ کر رہا تھا۔

زید کو لگا بات بڑھ گئی ہے اس لیئے مینال سے کہا۔ سن لو بیچارے کی بات۔

بولو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں بھائی کے سامنے۔

میرے روم میں آوٴ۔

اب مینال ضد کی طرف دیکھ رہی تھی جس نے آنکھوں کے اشارے سے ہاں کہا۔

چلو۔

آتے وقت چائے بنالانا۔

جی۔

بولو کیا بات ہے۔

تم خوش ہو۔

ہمم۔مینال نے ایک لفظی جواب دیا۔

یار کتنے دیں ہوگے ہم لوگوں نے انجوائے ہی نہیں کیا۔

میں بور ہو رہا ہوں۔

پہلی مجھے ایک بات بتاوٴ۔

تم عشل کو پسند کرتے ہو۔مجھے کیوں نہیں بتایا۔

تمہیں کیسے پتہ چلا۔

جیسے تم اسے ولیمے پے دیکھ رہے تھے۔مجھے لگتا زید کو بھی شک ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے دیکھ رہا تھا۔

اپنے موبائل سے ایک ویڈیو زید کو بھیجی۔

یہ دیکھ لو۔

نہ کرو یار۔ تم نے مووی بنالی۔

جی کیوں کے ٹیم مکر جاتے۔

اسے ڈیلیٹ کرو۔

یہ تو میں اپنی ساس کو دیکھاؤ گی۔

تم پاگل ہو گئی ہو۔ پلز یار ڈیلیٹ کرو۔

اچھا ایک شرط پے۔

کیا۔۔۔

تم آج کے بعد مجھے تنگ نہیں کرو گے۔

تم واقعی بدل گئی ہو کہیں بھائی نے تم پے جادو تو نہیں کر دیا۔

ہاہاہا! مینال ہنس دی۔

اچھا بتاؤ پھر عشل بنے گی میری دیورانی۔

وہ نہیں مانے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بات کرو۔

ماما بھی نہیں مانے گی۔

وہ زید مانا لے گے۔

کیا بات ہے۔مانا لئے گے۔

لڑکی بلوش کر رہی ہے۔

تم جاہل،اڈیٹ،بد تمیز انسان مذاق اُڑھا رہے ہو میرا۔

اچھا سوری غصہ تو نہ کرو۔

اور جاؤ اپنے مجازی خدا کی چائے بناؤ اوئی مجھ پہ غصہ ہو گے۔

میرے لیے بھی بنا لینا۔

پھر مجھے جانا۔

کہا جانا۔

کہا جاؤ گا۔

افکورس ہسپتال۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے۔ان دونوں کی دوستی اسی تھی کے ایک منٹ میں لڑائی آگے منٹ پھر پہلے کی طرح۔

آمنہ بیگم فون پے کسی سے بات کر رہی تھی۔وہ کوئی اور نہیں بلکہ نمرہ تھی جو یہ سن کے پاگل ہو رہی تھی۔کے زیڈ نے شادی کر لی۔پھوپھو آپ نے کچھ کیا کیوں نہیں۔

میں اکیلی کیا کرتی۔

Posted On Kitab Nagri

تم جلد از جلد آجاؤ۔پاکستان۔

جی پھپھو انشاءاللہ میں جلدی آنے کی کوشش کروگی۔

نمرہ کے والدین کا انتقال کچھ سال پہلے ہو گیا تھا تو وہ اپنے مامی ماموں کے پاس دبئی چلی گئی۔جو اسے لگ رہا تھا اس کی سب ں سے بڑی غلطی تھی۔

دوسری طرف زید اور مینال خوش تھے۔عارضی خوشی۔ان کی خوشیوں کو نمرہ جیسی بلا کی نظر لگتی ہے یا نہیں دیکھتے ہیں۔

کچھ دن سب کے پر سکون گزرے۔

میرال اور احمر کا معمول کا کام ہو گیا تھا احمر اسے تنگ کرتا تھا کبھی چائے دوبارہ بناؤ کبھی کپڑے صحیح استری نہیں ہوئے کبھی کھانے میں نقص نکالنا۔

میرال چپ چاپ سب کچھ برداشت کر رہی تھی۔

اور زید اور مینال بھی کبھی لڑ لیتے کبھی گھومنے چلے جاتے۔اُن کی لائف اچھی گزر رہی تھی۔

عشل سے فلحال بات نہیں کی تھی کیوں کے ایان کا کہنا تھا ابھی صبر کر لے۔

السلام وعلیکم! پھوپھو اس تین سب ناشتا کر رہے تھے۔جب ایک آواز آن کے کانو سے ٹکڑای۔

وہ کسی اور کی نہیں بلکہ نمرہ کی آواز تھی۔

نمرہ کسی ہو بیٹا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہو۔

آؤ ناشتا کرو۔

جی باری باری سب سے مل کر ناشتا کیا۔

کمائی کرنے والے جا چکے تھے۔مینال پریشان تھی جو کوئی نوٹ کرے نہ کرے اس کا شوہر اور ماں نوٹ کر چکے تھے۔

آفس جا کے زید نے ایک میسج مینال کو کر دیا تھا کے پریشان نہ ہو پر وہ پھر بھی پریشان تھی۔

اسے نمرہ شروع سے نہیں پسند تھی۔

دو دن گزر چکے تھے نمرہ کو ائے لیکن ابھی تک خاموشی تھی۔

ایان مینال کے پاس آیا جو کے لون میں بیٹھی تھی۔

پریشان ہو۔

نہیں۔ایک لفظی جواب۔

تم ہو بس مان نہیں رہی۔

میں نہیں ہو پریشان۔مینال نے غصے سے کہا۔

دیکھا۔تم ہو ورنہ مجھ پے غصہ نہ کرتی۔

اچھا تم کیوں آئے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے مجازی خدا نے بھیجا۔ اُنہیں لگتا ان کی بیوی کو اس وقت دوست کی ضرورت ہے۔ لیکن آج میں بھائی کی حیثیت سے آیا ہوں۔

اچھا زید نے۔ مجھے لگتا تمہارے بھائی نے کیمرے لگوائے ہیں جو ہر وقت جاسوری کرتے رہتے ہیں۔

ہاہاہا! بلکل لگوائے ہیں کیمرے۔

کہاں جہاں تم جاتی ہو ہر اُس جگہ۔ ہر وقت بھی تمہیں ہی دیکھتے ہیں ابھی بھی دیکھ رہے ہیں۔

کی۔۔ کیا مطلب۔

بھی سے پوچھنا میں چلتا ہوں۔

میری ڈیوٹی کا ٹائم شروع ہونے والا۔

اچھا ٹھیک ہے۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔

ابھی دو دس منٹ پہلے ہی ایان گیا تھا کے آمنہ بیگم آ گئی۔

ج۔ جی مامی بولے۔

تم زید کو کہو کے زمرہ سے شادی کر لے۔

ل۔ لیکن م۔ ما۔ مامی م۔ میں۔ ک۔ کیسے۔ ہر لفظ ٹوٹ کے ادا ہوا۔

تم کرو گی ورنہ میں تمھاری طلاق بھی کروا سکتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپ ایسا نہیں کرے گی۔

طلاق واحد چیز تھی جس سے مینال اور میرال دونوں ڈرتی تھی۔

اس لیے کہہ رہی ہو اُسے مناؤ ورنہ مناتو میں بھی لو گی۔

میں ک۔کوشش کر۔وں گی۔

تم کرو گی۔

ورنہ اپنی ماں کا تو احساس کرلو اولاد کا دکھ برداشت کر نہیں سکے گی۔

اور ویسے بھی طلاق کے بعد کہا جاؤ گی۔یہاں تو نہیں رہو گی۔

مامی کا کام تو ہو گیا تھا۔البتہ مینال کیا کرتی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔

اسے وہاں بیٹھے کتنا وقت گزرا نہیں پتہ تھا اُسے وہ بس سوچو میں۔گم تھی۔

کعبتہ ہے مسز۔کیسے سوچا کا رہا ہے۔

ہ۔ہاں آپ کب آئے۔

جب تم خیالوں میں گم تھی۔

اندر چلے یا ابھی یہی بیٹھنا۔

نہیں چلتے ہیں۔

کھانا لگاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی۔

پہلی ایک بات بتاؤں۔

دوپہر میں مما کیا کہہ رہی تھی۔ کہ تمہاری آنکھوں میں آنسو تھے۔

آپ نے واقعی مجھے مانیٹر کرنا شروع کر دیا ہے کیا۔

جی بالکل۔ایان نے بتایا تو تھا۔

آپ کو یہ بھی پتہ زید۔

ہاں جی بلکل۔

تو پھر یہ بھی پتہ ہی ہو گا کے مامی نے کیا کہا۔

ہمم۔پر تمہارے منہ سے سننا۔

میں کیا بتاؤ۔

تو دماغ سے نکالو۔ان باتوں کو۔

آجائے کھانا کھائے یقیناََ تم نے نہیں کھایا۔

مجھے بھوک نہیں ہے

۔مینال تم پاگل ہو۔زید نے کہا۔

وہ پاپا کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور تم پاگل ہو رہی ہو۔ میں اُن سے خود ہی بات کرو گا۔

میں شادی شدہ ہوں۔ انہیں سمجھ کیوں نہیں آتی۔

آپ کچھ نہیں کہے گئے۔

اب مینال اُٹھ گئی تھی۔

تم سے پوچھا نہیں ہے کہ کیا کرنا مجھے۔ زید بھی اٹھ گیا۔

آپ کو میری قسم وہ جاتا جاتا روکا۔

تم کیا چاہتی ہو اب وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔

آ۔ آپ دوسری شادی کر لیں۔

مینال نے یہ کہ کر آنکھیں بند کر لی۔ مینال جو کسی سخت رد عمل کا انتظار کر رہی تھی۔

جب کوئی جواب نہ آیا تو آنکھیں کھلی۔

اس کی آنکھیں کھولنے کی دیر تھی ایک زور دار تھپڑ اس کے منہ پہ لگا۔

مینال حیران۔ آپ۔ ن۔ ن۔ نے م۔ م۔ جھے ما۔ را۔

آج کے بعد ایسی بات سوچنا بھی نا۔

وہ اندر جانے لگا کے ایک بار پھر مینال کی آواز گونجی۔

اگر آپ نے دوسری شادی نہ کی تو اللہ کرے میں ابھی مر جاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو گا تمہیں ایک دفعہ پھر وہ پلٹا۔

میں خود کشی کر لو گی۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گی۔

میں کرو گی۔

تمہارا ہی نقصان ہے۔

ایسے بھی تو ہے۔مر جاؤ گی تو سب کی ٹینشن ختم ہو جائے گی۔

مارنا اتنا آسان ہے تو دونوں مر جاتے ہیں۔

اگر آپ نے دوسری شادی نہ کی تو مینیا خود کشی کر لو گی۔

ٹھیک ہے میں کر لیتا ہوں دوسری شادی۔

پر میری دو شرتوں میں سے ایک مان لو۔

مجھے منظور ہے۔

سوچے سمجھے بغیر جواب آیا۔

سوچ لو۔

مجھے منظور ہے۔

پہلی یہ طلاق لے لو۔یا آج کے بعد میرے سامنے نا انا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے طلاق دیں گے۔اس نے صدمے سے بولا۔ جس سے بچ رہی تھی وہ ہی سننے کو ملا۔

مجھے دوسری شرط منظور ہے۔

ٹھیک ہے پھر تم کل سے میرے سامنے نا آنا۔میں کل ہی نکاح کروگا۔

مینال کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔ یہ دونوں کام اس کے لیے مشکل تھے۔ اس کے بغیر رہنا بہت مشکل تھا۔اور طلاق کا تو وہ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

جاؤاب آج کے بعد ہمیں ایک دوسرے کے لیے انجان ہیں۔

مینال کتنا ہی وقت اسے دیکھتی رہی۔ پھر بغیر کچھ بولے چلی گئی۔

زید کو اس پے اس قدر غصّہ تھا کے دل کر رہا تھا اس کو دو تین تھپڑ اور لگائے۔

مینال سیدھا کمرے میں آئی۔ آکے وہ بہت روئی تھی۔ منہ پے جلن بھی ہو رہی تھی۔ پھر منہ دھو کے اپنی کچھ چیزے ہینڈ کیری میں ڈالنا شروع کی۔واپس

اپنے کمرے میں بھی جانا تھا اس کے آنے سے پہلے۔وہ دروازہ کھول رہی تھی کے سامنے ہی زید تھا۔

اسے اسے دیکھ کے کچھ ہوا تھا اُسے پر وہ سنگ دل بن گیا۔

میں نے کل سے کہا تھا۔

۔میں اب یہاں نہیں رہنا چاہتی۔پٹ جواب۔

مرضی تمہاری۔

Posted On Kitab Nagri

مینال چلی گئی۔

یہ رات جسے تیسے گزر گئی۔

اگلے دن شام کو زید کا نکاح تھا۔ سلیمان صاحب گھر نہیں تھے۔ وہ آؤٹ آف کنٹری تھے۔ ورنہ ایسا کبھی نہیں ہوتا۔ زید نے اپنی پھوپھو سے بات کی اُن کی بات مینال نے ماننے سے انکار کر دیا۔ مینال نے تو جیسے ٹھان لی تھی۔ میرال نے سمجھیا پر فضول تھا۔ مینال کافی ڈیٹھ ہڈی ہے یہ اُن سب کا ماننا ہے۔ سب کافی پریشان تھے۔ پر ایسے میں جو لوگ خوش تھے وہ تھے آمنہ بیگم اور نمرہ۔

شام کی نکاح ہو گیا۔ سب یہی تھے۔ سلیمان صاحب یہاں موجود نہیں تھے۔ ایان نے رابطہ کیا۔ پر اُن کو فلائٹ نہیں ملی۔ انہوں نے دو دن بعد آنا تھا۔

مینال نے رسم میں شامل نہ مناسب نہیں سمجھا۔ وہ اپنے کمرے میں مزید تھی اس کے پاس میرال اور آسیہ بیگم تھی۔ باقی سب رسم میں شامل تھے۔

آسیہ بیگم کی شوگر تیز ہو گئی تھی تو میرال نے انہیں دوا دے کر سولا دیا۔

اب وہ مینال کے کمرے میں آئی۔ مما کسی ہیں اب۔

تم نے کیوں کیا ایسا کون اپنا شوہر کسی کو دیتا۔

مینال تم کیا چاہتی ہو۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مینال نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔اور بہت مضبوط ہونے کی کوشش کے باوجود اب وہ رونا شروع ہو گئی تھی۔میرال وہ میری طلاق کروادیتی۔

وہ کون !

مامی اور نمرہ۔انہوں نے مجھے دھمکی دی تھی۔تم نے زید بھی کو بتانا تھا۔وہ سنبھال لیتے۔اب رونے کا فائدہ۔وہ اب باقاعدہ اس کی گود میں سر رکھ کہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

مینال تم نے خود اپنی زندگی برباد کرلی۔برباد تو ویسے بھی تھی۔

میرال پاپانے کو چھوڑ دیا ہمیں اگر وہ نہ چھوڑتے تو ہم اس حال میں نہ ہوتے۔آج ان کی بیٹیاں یہ سب کچھ برداشت نہ کر رہی ہوتی۔وہ مجھے پھینک دیتے پر تمہارے اور مما کے ساتھ ایسا نہ کرتے۔احمر بھائی تمہارے ساتھ اچھا بیہو نہیں کرتے۔مما کو مامی کی باتیں نہ سُننی پڑھتی۔مینال کیا ہوگیا۔کچھ نہیں ہوتا یہ ہماری قسمت میں تھا۔انہوں نے ویسے بھی ہمیں چھوڑنا تھا۔تم بس بہانہ تھی۔چپ کر جاؤ پلیز۔اور تمہیں کس نے کہا احمر بہت اچھے ہیں میرے ساتھ۔

احمر جو میرال کو بلانے آیا تھا سن کے حیران تھا کتنا چاہتی تھی وہ لڑکی اسے اور وہ ہر وقت اذیت پہنچاتا تھا۔

احمر نے دروازہ نوک کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میرال نے دروازہ کھولا آپ یہاں۔

ہمم۔جاناگھر یا تم نے بھی یہاں رہنا۔

مطلب۔مما اور عشل یہی ہیں خالا کے پاس۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔ آ۔ آج مینال کے پاس رہنا چاہتی ہوں۔ آپ بھی یہاں رہ لیں اکیلے کیا کریں گے۔

ہمم۔ دیکھتا ہوں۔

آپ میرے روم میں چلے جائیں۔

اچھا۔ ٹھیک ہے۔

اس نے موڑ کے دیکھا تو اس کے منہ سے چیخ نکلی۔ احمر جو ابھی موڑا تھا فوراً موڑ کے دیکھا۔

مینال پلیز آنکھیں کھولو۔ مینال بے ہوش پڑی تھی۔ احمر پلیز اسے دیکھے۔ اس کی چیخ سن کے ایان اُوپر آیا تو دیکھ کے حیران۔ فوراً اسے ہوش کروانے کی کوشش کی پر وہ آنکھیں نہیں کھول رہی تھی۔

اسے ہسپتال لئے جاتے ہیں اس کی نبض بہت آہستہ چل رہی ہے۔ زید بھائی کو بلاؤ جلدی۔ اس نے عشل کو کہا۔ جو کہا کم چیخا زیادہ تھا۔ روکو تم احمر نے کہا میں کال کرتا ہو۔ ویسے اسے اتنا شور سن کے بھی آواز نہیں گئی۔

کال اٹینڈ کر کے احمر نے بتایا تو زید ایک منٹ میں اُوپر تھا۔

کیا ہوا اسے۔

پتہ نہیں بھائی۔ پلیز اسے بچالیں۔ مینال نے کہا۔

گاڑی نکالو جلدی اس نے ایان کی طرف اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب پندرہ منٹ میں ہاسپٹل تھے انتہائی رش ڈرائیونگ کی تھی۔ایان نے احمر اور میرال دوسری گاڑی میں تھے۔ ہسپتال میں سب پریشان ادر سے اُدر چکر لگا رہے تھے۔میرال نے رو رو کے برا حال کیا ہوا تھا۔زید الگ پریشان تھا۔احمر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے سنبھالے میرال کو کرسی پے بیٹھا کے وہ کنٹین سے پانی کی دو بوتلیں لے کر آیا اک زید کو دی جس نے احمر کو ایسے دیکھا جیسے گناہ ہو گیا اس سے۔

پی لو تھوڑا۔دل نہیں ہے میرا۔

مرضی ہے اس نے زیادہ فورس کرنا مناسب نہیں سمجھا ورنہ اس کا کیا پتہ ادھر ہی شروع ہو جاتا۔اب وہ میرال کے پاس بیٹھا۔ تھوڑا پانی پی لیں۔ آپ۔

مجھے نہیں پینا۔میرال نے بھی احمر کو غصے سے دیکھا۔یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ غصے میں تھی۔احمر کو وہ بہت پیاری لگی۔

مرضی ہے بھئی۔دونوں ہی کھانے کو دوڑ رہے ہو۔

احمر وہ ٹھیک۔

اُمید رکھے اللہ پے اور دعا کرے۔

احمر وہ تکلیف میں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ اس لیئے کہہ رہا ہوں دعا کرے۔یہ تقدیر بدل سکتی ہے۔اور آپ کی دعا تو ضرور قبول ہو گی آپ اللہ کی فیورٹ ہیں۔

آپ کو کیسے پتہ۔

جو تہجد پڑھتے ہیں اللہ ان کی سنتا۔

اتنی دیر میں ایان ڈاکٹرز کے ساتھ باہر آگیا۔

بھائی وہ ٹھیک ہے۔آپ کو ٹینشن کی ضرورت نہیں ہے۔بس سٹریس سے دور رکھے۔ورنہ برئن ہمر تج ہو سکتا۔ابھی اسے ہوش نہیں آیا۔دو گھنٹے بعد مِل لینا۔ایان نان سٹاپ بول رہا تھا اُسے پتہ تھا اگر کچھ چھپایا تو زید اس کا قتل کرنے میں دائر نہیں کرے گا۔

مجھے ابھی جانا اس کے پاس۔چلے جائیں پر دھیان رکھنا۔

اپنے ہسپتال کا یہ ہی فائدہ۔احمر بڑبڑایا۔

زید اندر چلا گیا۔اور احمر اور میرال باہر ہی بیٹھ گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُنہیں ایسے ہی بیٹھے کتنا وقت گزر گیا۔پتہ ہی نہیں چلا۔میرال سو چکی تھی۔اس کا سر احمر کے کندھے پے تھا۔آج پہلی دفعہ میرال کو اس نے اتنے غور سے دیکھا تھا۔اس کی ہر ادا کمال تھی۔یہ احمر نے اعتراف کیا تھا۔

اگر آپ کو احساس ہو تو یہ ہسپتال ہے۔آجاؤ کباب میں ہڈی.

Posted On Kitab Nagri

یار بھائی بھلائی کا تو دور ہی نہیں میں کہہ رہا تھا آپ گھر چلے جائیں نہ۔ وہ ایان ہی کیا جو غصہ کرے۔ یا بستی محسوس کرے۔

آہستہ یار میری بیوی سو رہی ہے۔

آج کتنی دیر بعد احمر نارمل بات کر رہا تھا۔ جب سے شادی ہوئی تھی وہ سب سے اکھڑا رہتا تھا۔

مجھے لگتا۔ میرال کو جاگنا چاہیئے۔ اس نے بیہوش ہو جانا۔

تمیز سے۔

اچھا آپ جائے گھر۔

نہیں اکٹھے ہی جا آئے گے۔

آپ کی مرضی۔ میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا۔

بہت شکریہ۔ آپ کا اب جاؤ۔ میری بیوی کی نیند ڈسٹرب ہو رہی ہے۔

او کے۔

مینال کو ہوش آ گیا تھا۔ پر دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے بات نہیں کر رہے تھے۔

بولو کچھ۔ چپ زید نے توڑی۔

نہیں بولنا۔

جب برداشت نہیں کر سکتی تھی تو کیوں کیا ایسے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ گھر چلے جاتے۔ تم واقعی پاگل ہو یہ مجھے کرنا چاہتی ہو اک ہی دفعہ بتادو۔

آپ جائیں گھر۔

تھوڑی دیر میں ہم لوگ جا ہی رہے ہیں۔

میرال کی آنکھ کھلی تو حیران۔ آپ مجھے اٹھادیتے۔

تم ٹھیک ہو۔

جی۔ آپ مینال سے ملے۔

نہیں۔ چلو اندر چلتے ہیں۔

وہ اندر آئے۔ اور دونوں نے باری باری اس کا حال پوچھا۔

تھوڑی دیر بعد ایان نے اسے ڈسچارج کرواکہ گھر بھیج دیا خود اک ایمرجنسی کیس کی وجہ سے نہیں آ سکا۔

زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی ایک مہینہ ہو گیا تھا نمرہ اور زید کے نکاح کو۔ مینال اپنے کمرے میں ہی رہتی تھی۔ اور نمرہ زید کے کمرے میں رہتی تھی۔

ایان اپنا زیادہ وقت مینال کے ساتھ گزرتا اور یہ بات نمرہ سے ہضم نہیں ہوتی تھی۔ زید کا کم ہی سامنا ہوتا تھا مینال سے۔ آمنہ بیگم اور نمرہ نے ایک چال چلی۔ ایان رات کو مینال کے کمرے میں آیا تاکہ اس سے عشل کے متعلق بات کرے۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ ہی اس کی سب بڑی غلطی تھی شاید۔ نمرہ کو بہانہ مل گیا۔ وہ کافی دفعہ مینال کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر چکی تھی۔ وہ کہتے ہیں نہ جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ ہر دفعہ کچھ ہو جاتا اور نمرہ کی چال اس پے اُلٹ جاتی۔

نمرہ نے زید کو میسج کیا۔ زید کو آئیڈیا تھا وہ پھر کچھ کر رہی ہے۔ پر وہ پھر بھی آ گیا۔ اسے نمرہ سے جان چھوڑوانی تھی۔ وہ مینال کے پاس بھی نمرہ کی وجہ سے نہیں جاتا تھا تاکہ اسے نقصان نہ پہنچائے۔ ایان مینال سے باتیں کر رہا تھا۔ اور نمرا اور مامی باہر کھڑی تھی۔

زید آیا اسے اس وقت جتنا غصہ نمرہ پے آیا اس سے زیادہ مینال پے آیا۔ جو جان بوجھ کے موقع دیتی تھی۔

کیوں بلایا۔ زید نے کہا۔

تمہاری محبوبہ کا کارنامہ دیکھانے۔ ایان اور مینال حیران تھے کوئی انسان اس قدر بھی گر سکتا۔

زید آپ۔ مینال بس اتنا کہہ سکی۔

بھائی ایسا کچھ نہیں ہے۔ ایان نے کہا۔

میں نے پوچھا۔

ہاں! تم بولو کیا کہنا۔

میں نے کیا کہنا بس یہ ہی دیکھنا۔

Posted On Kitab Nagri

بس یا اور کچھ۔

تم ابھی بھی کچھ نہیں کہو گے۔ تمہاری بیوی کے کارنامے کے بعد۔ آدھی رات کو میرے بیٹے کے پاس بیٹھی ہے۔

مامی آ۔ آپ ایسے کیسے۔ بس اتنا ہی بول سکی اور زید کو دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

ان کے علاوہ گھر میں کوئی نہیں تھا۔ میرال بیمار تھی تو آسیہ بیگم وہاں گئی تھی۔ اور ماموں بھی کسی کام سے دبئی گے تھے۔

ز۔ ی۔ زید۔ ایسا نہیں ہے۔

ہو سکے تو کرو خود میں کشش پیدا۔
ہر شخص کو حسرت سے دیکھا نہیں کرتے۔
ہر شخص نہیں ہوتا ہے شخص کے قابل۔
ہر شخص کو اپنے لیے پرکھا نہیں کرتے۔

میں نے پوچھا۔ پھر کیوں صفائیاں دے رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ تمہارے لیے۔اس نے طلاق کے کاغذات نمرہ کو دیئے۔اس سے زیادہ میں مزید برداشت نہیں کر سکتا۔

ایسا نہیں کر سکتے تم۔اتنا بہت ہے یا منہ سے دو۔

پھوپھو آپ کچھ بول کیوں نہیں رہیں۔

زید پاگل ہو گے ہو تم وہ کہا جائے گی۔آپ کی وجہ سے ہوا سب آپ نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی ہے یار۔ایک دن بھی سکون سے نہیں رہنے دیتے۔میں چلا جاتا ہوں مینال کو لے کے رہ لینا آپ۔

نہیں تم کہیں نہیں جاؤ گے۔میں کیسے رہو گی تمہارے بغیر۔آمنہ بیگم نے کہہ۔

۔مما بھائی سہی کہہ رہے ہیں آپ نے اس گھر کا سکون برباد کر دیا۔آپ کی ہی اولاد ہوں میں آپ نے مجھ پے ہی الزام لگا دیا۔ایان نے کہا۔

تم نکلو یہاں سے اور صبح کی فلائٹ ہے تمہاری جاؤ واپس۔نمرہ سے کہا۔

مینال مجھے معاف کر دو میں نہیں رہ سکتی اپنی اولاد کے بغیر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نمرہ منہ دیکھ کے رہ گئی۔ہیں کے کہنے پہ یہ سب کیا تھا وہ ہی ایک منٹ میں بدل گئی ہیں۔

مامی آپ معافی کیوں مانگ رہی ہیں ہم کہیں نہیں جائے گے۔آپ بیٹھے پلیز۔

ایان نے بلڈ پریشر چیک کیا تو ہائی ہو گیا تھا۔وہ مما کو لے کے اُن کے روم میں آ گیا تھا مینال بھی ساتھ ہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ اپنے شوہر کو سنبھالو اُن کا بی۔پی۔ بھی نہ ہائی ہو جائے۔میں مما کو دیکھتا ہوں۔

ہمم۔جاہل انسان۔ان لقاب سے مینال ایان کو نہ نوازے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔

جاؤ بھی میرا منہ دیکھ رہی ہو مجھے پتہ پیارا ہوں۔

استغفار اللہ مجھے اٹھا ہی لیں۔مینال نے کہا۔تم کہا سے پیارے ہو۔

اچھا جاؤ۔میرا سر نہ کھاؤ۔

دوسری طرف نمرہ اپنی پیکنگ کر رہی تھی واپس جانے کی۔اسے احساس ہو رہا تھا کے غلط کر بیٹھی ہے اپنے ساتھ کسی کے پیچھے لگ کے اپنی زندگی برباد کر بیٹھی تھی۔کبھی کسی کے پیچھے لگ کے خود کو برباد نہ کرو اس بات کا نمرہ کو شدت سے احساس تھا۔پر اب کیا فائدہ اب تو وہ کہیں کی نہیں رہی تھی۔

مینال کمرے میں آئی تو زید اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

ایان کیوں آیا تھا۔تمہارے کمرے میں۔پہلا سوال۔

اسے کام تھا مینال نے کہا۔جواب پٹ تھا۔

اندازہ ہے تمہیں کیا ہو سکتا تھا۔اس نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنی طرف رخ کیا۔وہ جو نظر چرا رہی تھی اب اس کی آنکھوں میں دیکھا۔آپ کو یقین نہیں ہے مجھ پے۔مینال نے پوچھا۔

خود سے زیادہ۔فوراََ جواب۔

تو پھر مجھے سب کی فکر نہیں ہے آپ کی ہے۔وہ مینال ہی کیا جو ہار مان لے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں اندازہ ہے میرا دم گٹ رہا یہ سوچ کہ کے میری بیوی پے الزام۔

کچھ نہیں ہوتا زید میری قسمت میں تھا۔

کیوں آیا تھا ایان۔

اسے بات کرنی تھی وہ عشل سے شادی کرنا چاہتا تھا تو ہیلپ چاہیے تھی۔ ہم لوگ وہ ہی پلاننگ کر رہے تھے کیسے منانا مامی کو۔

اتنی سمجھدار ہو تم۔

مجھے تو منا نہ سکی آئی اس کی اتنی سکیم۔

زید آپ کو منانے کی کوشش کی تھی۔ایک دفعہ۔

صرف ایک دفعہ۔اندازہ ہے تمھیں تمہارے بغیر کیسے رہا ہو۔

اچھا سوری نہ۔

بس سوری۔

کتنا آسان ہے تمہارے لیے۔

اچھا چھوڑیں نہ اب آپ نے مامی کو ماننا۔اچھا ہو گیا نہ اسی بہانے مامی مان جائے گی۔

ہمم۔سوچو گا۔

اگلے دن زید نے گھر رہنے کی شرط یہ رکھی کے وہ عشل کو بھو بنالیں۔

Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیگم فوراً مان گئی۔

اب ہفتے کو پراپر رشتہ لے کر جانا تھا جمعے کو سلیمان صاحب نے انا تھا تو۔ پھر۔

نمرہ صبح کی فلائٹ سے جا چکی تھی گھر میں سکون تھا آج۔

زید شام میں میرال کا پوچھنے جانا وہ کافی بیمار ہے۔

ہمم ٹھیک ہے۔

میرال آج کل احمر سے کافی خدمت کروا رہی تھی۔ احمر کا رویہ اب بہت اچھا تھا میرال کے ساتھ۔ اس نے اپنے رویے کی معافی بھی مانگی تھی۔ اور میرال نے معاف بھی کر دیا تھا۔ اسے بخار تھا اور احمر کو بہت تنگ کر رہی تھی۔ میرال یار مجھے دیر ہو رہی ہے پلیز ناشتا کرو اور میں جاؤ۔ آپ مجھے چھوڑ کے آفس جاؤ گے۔

ہمم دو دن سے گھر پے ہو۔ مجھے بخار ہے۔ آپ نہیں جاؤ گے۔

تمہاری معصومیت نے مجھے مار دینا۔

وہ اب بہت معصوم بن گئی تھی۔

آپ سے ناراض ہو میں۔

نہیں جا رہا آج آخری چھٹی ہے۔ تمہاری وجہ سے مجھے اتنا لوس ہو رہا ہے پر تمہارے اوپر میری جان بھی قربان۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو آپ گھر پے بھی کام ہی کرتے ہیں۔

گھر پے ویسے نہیں مینیج کر سکتا نا۔

ہمم۔

احمر پے مینال کی اس دن کی باتوں کا بہت اثر ہوا تھا۔ اسے بہت افسوس ہوا اپنی سوچ پے۔ وہ کیسے یہ کر سکتا ہے۔

کسی نہ کسی طرح اللہ نے اس کا دل بدلنا تھا مینال کا تو صرف بہانہ تھا۔

خالا اور مما کافی خوش تھے۔ ان کی وجہ سے۔

شام میں مینال اور زید آئے۔ ساتھ ایان اور مامی بھی تھی۔ سب نے مل کے کھانا کھایا مامی نے معافی مانگی۔ مما اور میرال کافی خوش تھی۔

سب خوش تھے۔ باتوں باتوں میں رشتے کی بات بھی ہو گئی۔ عشل کے ہوش ہی اڑھ گے تھے۔

وہ اپنے کمرے میں۔ آ گئی۔ دوسری طرف ایان کو برا لگا پر صبر کر گیا۔

سب چلے گے آسیہ بیگم بھی ساتھ ہی چلی گئی۔ میرال نے نوٹ کیا تھا عشل پریشان ہے۔ احمر میں تھوڑی دیر میں آتی ہو۔ کہا جا رہی ہو۔ مجھے عشل سے بات کرنی ہے۔

او کے صرف پندرہ منٹ ہیں تمہارے پاس۔

اچھا۔

Posted On Kitab Nagri

عشل میں آجاؤ۔

جی بھابھی۔

مجھے بات کرنی تھی۔

جی۔

تم خوش ہو۔ایان اچھالڑکا۔۔۔اس کی بات منہ میں ہی رہ گئی

بھابھی میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں۔

بھابھی پلیز مجھے بچالیں میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر۔

عشل ک۔کیا۔

تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔

بھابھی وہ بہت اچھالڑکا۔

میں تمہارے بھائی سے بات کرکے بتاتی ہو تمہیں۔

جی بھا۔بھی۔

وہ پورے پندرہ منٹ بعد کمرے میں تھی۔

واہ میری بیوی اتنی پابند۔

ہمم۔تم ٹھیک ہو۔اچھی بھلی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بات کرنی ہے۔

سن رہاہوں۔

ع۔عشل کسی کو پسند کرتی ہے۔

کیا۔پاگل ہو تم۔کیا کہہ رہی ہو۔

سچ کہہ رہی ہو۔

اس نے فوراً موبائل نکالا۔

ہیلو عشل۔میرے کمرے میں اؤ۔

ج۔جی بھائی۔

میری بات تو سنے۔

چپ ایک دم۔

بھائی میں آجاؤ۔

ہاں۔

بیٹھو۔

کب سے جانتی ہو اسے۔

بھائی دو سال سے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں وہاں پڑھنے بھیجا تھا نہ۔

بھائی سوری۔

باقی اُسے ویکینڈ پے بولا لو۔سب کو پسند آیا تو ہی ہاں کرو گا۔

تھینک یو بھائی۔

اب جاؤ۔

اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا عشل کو برا لگا تھا۔

جی بھائی۔

میرال نے اشارا کیا تھا کے وہ سنبھال لے گی۔

اس کے جانے کے بعد میرال نے اسے بلایا۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔

ہمم تم سو جاؤ۔

نہیں ابھی نہیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اسے معاف کر دیں محبت کرنا انسان کے بس میں کہا۔

تم اس کی حمایت نہ کرو۔

پلیز میرے لیے۔

اچھا پہلے لڑکے سے مل لو پھر سوچو گا۔

اوکے۔

جیسے تیسے میرال نے خالہ کو منایا۔

Posted On Kitab Nagri

خالہ بھی اسی سرت پے مانی تھیں پہلے لڑکے سے مل لیں پھر فیصلہ ہو گا۔

جب یہ بات سلیمان مینشن میں پتہ چلی تو سب کو ہی دکھ ہوا۔

ممانی کو دکھ تھا کے بیٹے کی محبت نہیں ملی۔ پر وہ کیا کر سکتی تھیں۔

سلیمان صاحب بھی پریشان تھے۔ پر اب لڑ جگڑ تو نہیں سکتے تھے۔ بیٹے کی خاطر بہن کو دکھ نہیں دے سکتے تھے۔

آخر وہ دن بھی آ ہی گیا۔ جب سب کو گھر بلایا گیا۔

احمر نے سوچا تھا اگر لڑکا سہی ہوا تو ساتھ ہی ہاں کر دے گا۔

ایان کے لے یہ بہت مشکل وقت تھا۔ اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے دیکھنا سب سے مشکل کام تھا۔

میں آ جاؤ۔ مینال اس کے کمرے میں آئی۔

آ جاؤ۔

ایان تم نے سموکنگ کی ہے۔

ہمم۔ ایان نے کہا۔

کب سے سٹارٹ کی ہے۔

ایک ہفتے سے۔

مینال اس کا منہ دیکھتی رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہو۔

نہیں بس سکون نہیں مل رہا۔

نماز پڑھ لو۔یقیناً ملے گا۔

پڑھتا ہوں۔پھر بھی سکون نہیں مل رہا۔

۔میں پوچھنے آئی تھی۔

تم چلو گے۔

نہیں میرا دل نہیں ہے۔تم کوشش کرو تو مشکل نہیں ہے۔

ہمم پر میں نہیں جانا چاہتا۔

تم کمزور بن رہے ہو۔

نہیں میں خوش ہوں۔وہ خوش ہے تو میں خوش ہو

پر میں نہیں ہو۔مینال نے فوراً کہا۔

کیوں۔تمہاری تو اس سے اچھی خاصی دوستی ہے۔اپنی دوست کی خوشی میں خوش نہیں ہو گی۔

تم سے زیادہ اہم کچھ نہیں ہے۔اگر خوش ہو تو چلو ساتھ۔تم آج مجھے میرے دوست نہیں لگے۔میری ہمت تھے تم اور آج بیھو کر رہے ہو۔اتنے کمزور کے میری آنکھوں میں نہیں دیکھ رہے۔کس بات کا ڈر ہے تمہیں کے کوئی تمہاری آنکھوں میں محبت نہ دیکھ لے۔

Posted On Kitab Nagri

میں چلو گا۔ایک منٹ لگا تھا ایان کو فیصلہ کرتے۔

میری آنکھوں میں دیکھو۔

کیا ہے یار۔ابھی دیر نہیں ہوئی مجھے پتہ اللہ تمہارے حق میں بہترین فیصلہ کرے گے۔

تم جاؤ مجھے ریڈی ہونا۔

تم میری وجہ سے جا رہے ہو یا دل سے مینال کو لگ رہا تھا کے زیادہ ہی بول دیا وہ پہلی ہی پریشان تھا۔

غلط تو نہیں کہا تم نے۔

تُم جاؤ۔

ہمم۔

اس وقت سب احمر مینشن میں موجود تھے۔مینال عشل کے کمرے میں آئی۔میں اندر آجاؤ۔

ہاں آؤ پوچھ کیوں رہی ہو۔

کیوں کہ اب میں پوچھ کے ہی آؤ گی۔

کیوں سب ٹھیک ہے۔عشل پریشان ہو گئی۔

تم نے میرے دوست کا دل توڑ دیا۔

کیا مطلب۔

چھوڑو تمہیں فرق نہیں پڑنا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں تمہاری بھابھی کو بھیجتی ہوں۔وہ ہی تمہیں تیار کریں گی۔

عشل الجھ گئی تھی۔

بہر حال آج وہ خوش تھی کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی۔

تھوڑی دیر بعد عشل تیار تھی۔اسے اندر بیٹھا کے میرال کھانے کا انتظام کر رہی تھی۔

مہمان آ چکے تھے اور سب لوگ انہیں ریسیو کرنے دروازے پے گے۔

یہ دیکھ کے میرال اور آسیہ بیگم حیران تھے۔میرال نے آج بیس سال بعد اپنے باپ کو دیکھا تھا۔

آسیہ بیگم کے دماغ میں بیس سال پہلے کا واقع آیا۔

بیس سال پہلے میرال کی پیدائش پے آصف صاحب نے آسیہ بیگم کو طلاق دے دی۔انہوں نے پہلی ہی کہا تھا اگر بیٹی ہوئی تو طلاق دے دیں گے۔میرال تین سال کی تھی۔پھر بھی باپ کا پیار نہیں ملا تھا۔یہی بات مینال کو کھاتی تھی کے اس کی وجہ سے اُس کی ماں دربدر ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حال:

ماما آپ ٹھیک ہیں میرال نے آسیہ بیگم کو آواز دی سب شاکڈ تھے۔آسیہ بیگم بیہوش ہو گئی تھی۔ایان نے نبض چیک کی تو وہ وفات پا چکی تھی۔ایان دیکھو۔انہیں ہوش کیوں نہیں آرہا ہے۔مینال نے اپنے والد کو دیکھا تو نہیں تھا پر وہ سمجھ گئی تھی۔

تم کچھ بول کیوں نہیں رہے۔

Posted On Kitab Nagri

میرال ی۔ یہ ہ۔ ہم م۔ میں۔ن۔ن۔ نہیں رہیں۔

تم پاگل ہو گے ہو۔

آ۔ایسے کیسے۔

میرال سنبھالو خود کو۔

احمر نے اسے سمنبھالنے کی کوشش کی۔

احمر پلیز انہیں کہیں اٹھ جائے میں مر جاؤ۔۔

میرال تم ٹھیک ہو۔میرال بیہوش ہو گئ تھی۔ایان کو سمجھ نہیں آرہا تھا ہو کیا کرے۔

بھائی اسے ہسپتال لے جاتے ہیں اس کی نبض بہت آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔

گاڑی نکالو۔۔کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا مینال کو خود سمجھ نہیں آرہا۔ تھا وہ صدمے میں تھی۔آج بیس سال بعد پہلی دفعہ باپ کو دیکھنا۔اوپر سے ماں کو کھونا۔

ایان نے گاڑی نکالی اور ہسپتال چلے گئے۔

وہ آئی۔سی۔یو۔میں تھی۔

احمر کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔

ایان باہر آیا۔

بھائی اس کی طبیعت بہت خراب ہے دعا کرے اسی ہوش آجائے۔

Posted On Kitab Nagri

زید کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔

زید مسجد کی طرف چلا گیا۔ اور وضو کر کے اللہ کے سامنے گڑ گڑ دیا۔

جو شخص اپنی بیوی کو دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا آج اسے مانگ رہا تھا۔ اس کے لیے رو رہا تھا۔

مینال کچھ بول نہیں رہی تھی۔ زید نے اسے رولانے کی بہت کوشش کی پر وہ نہیں روی۔

آسیہ بیگم کا جنازہ ہو گیا تھا میرال ہسپتال تھی۔ اسے ہوش نہیں آیا تھا۔ میرال اپنی ماں کا آخری دیدار نہیں کر سکی تھی۔

آج تیسرا دن تھا میرال کو ہوش نہیں آیا تھا احمر دن رات ہسپتال تھا۔ اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

اس وقت بھی وہ میرال کے پاس بیٹھا تھا۔

میرال یار بس کرو اور کتنا ستانا ہے مجھے میری بس ہو گئی ہے۔ پلیز بس کر دو اللہ کے واسطے میں مر رہا ہوں۔

ایان جو کے میرال کو چیک کرنے آیا تھا کے وہ ٹھیک ہے۔ یہ نہیں یہ دیکھ کے حیران تھا کے احمر رو رہا تھا۔

بھائی آپ ٹھیک ہیں وہ جلدی جلدی اس کے پاس آیا۔

ہمم۔ اسے کہو اٹھ جائے میں مر جاؤں گا۔

بھائی وہ پہلے سے بہتر ہے آپ ہمت کرے۔ پلیز۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے۔

جائیں نماز پڑھ لیں میں اس کو چیک کر لیتا ہوں۔

ہمم۔وہ باہر چلا گیا۔

مینال کو بھی بہت تیز بخار تھا۔وہ بہت کمزور ہو گئی تھی۔ان تین دنوں میں وہ ایک لفظ بھی نہیں بولی تھی۔

زید بھی گھر ہی تھا۔

عشل کو الگ دکھ تھا۔اس کی وجہ سے اس کی خالا چلی گئی تھی۔اس نے اذان سے رابطہ نہیں کیا تھا اس کا نمبر ہی بلاک کر دیا تھا۔

دس دن کیسے گزرے یہ احمر اور زید اور عشل کو ہی پتہ ہے۔آج دس دن بعد میرال نے آنکھیں کھولی تھیں پر بول کچھ نہیں رہی تھی۔

مینال ابھی تک کچھ نہیں بولی تھی اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔بس لیٹی رہتی یا زید کو دیکھتی رہتی۔

سب کی زندگی ہی روکی ہوئی تھی۔

میرال کو گھر لانے کا فیصلہ ایان کا تھا وہ چاہتا تھا کے مینال کو دیکھے شاید سہی ہو جائے۔احمر اسے اپنے گھر نہیں بلکہ ماموں کے گھر لایا تھا۔ایان کے کہنے پہ۔

Posted On Kitab Nagri

میرال کو وہ سیدھا مینال کے کمرے میں لائے تھا کیوں کے مینّال کو اس حالت میں دیکھ کے شاید کچھ بول دیتی۔ اپنی بہن کو وہ کبھی اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی شاید وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

مینال کو اس حالت میں دیکھ کے میرال نے اونچی اونچی رونا شروع کر دیا۔ اس کے رونے کی دیر تھی کہ مینال بھی رونا شروع ہو گئی۔ اور یہاں زید نے پہلی دفعہ ایان کو داد دی پہلی دفعہ وہ اس کے کام آیا تھا۔ احمر بھی حیران تھا۔ لیکن وہ احمر ہی کیا جو کسی کو تعریف کرے۔

عالیہ بیگم اور عشل بھی یہی تھی کیوں کے احمر تو ہسپتال تھا اور وہ اکیلی کہاں رہتی۔ اور ویسی بھی اُنھیں ایک دوسرے کی ضرورت تھی سب کا ہی الگ الگ دکھ تھا۔

مینال اور میرال کافی دیر روتی رہیں پھر انہوں نے ایک دوسرے کو ہمت دی۔

احمر نے نوٹ کیا تھا عشل کچھ پریشان تھی وہ ایک سائیڈ پے ہی کھڑی تھی۔ یہ بات ایان نے بھی نوٹ کی تھی۔ زید فلحال اپنی بیوی کو دیکھنے میں مگن تھا۔

بھائی اگر آپ نے اپنی بیوی کو دیکھ لیا ہو تو ہم بھی یہی موجود ہیں۔ ایان نے ڈیڑھ کرنا اپنا فرض سمجھا۔

بدلے میں زید صرف غور کے رہ گیا۔

اگلے دن میرال لوگ واپس آ گئے۔

میرال کی تربیت ابھی بلکل ٹھیک نہیں ہوئی تھی۔ اس کا علاج ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عشل اس کا بہت خیال رکھ رہی تھی۔

ابھی بھی عشل اس کے پاس ہی تھی۔

بھابھی ایک بات کرنی تھی۔

ہوں۔بولو۔

بھابھی.

I am sorry.

میری وجہ سے خالہ کا انتقال ہو گیا۔میں وعدہ کرتی ہو آج کے بعد کبھی رابطہ نہیں کرو گی۔

میرال کو اس پے بہت ترس آیا۔

آج اگر میرال چاہتی تو عشل کو خالی ہاتھ لوٹا دیتی پر وہ ایسا نہیں چاہتی تھی۔وہ وہ سب دوبارہ نہیں دہرانا چاہتی تھی جو اس کے ساتھ ہوا۔

اگر احمر یہ دیکھ لیتا تو یقیناً ساری زندگی خود کو کوستا۔اور رشک کرتا اپنی قسمت پے۔اتنی صابر بیوی تھی اس کی۔

تم پاگل ہو جو خود کو قصوروار سمجھ رہی ہو۔ان کی موت ایسے ہی لکھی تھی تم پریشان نہ ہو۔بس اب رونا نا۔وہ اب باقاعدہ رو رہی تھی۔

بھابھی۔میں ایان سے شادی کر لو گی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم چاہو تو میں اذان کے لیے بھی منا سکتی ہوں۔

بھابھی آپ ابھی بھی کہہ رہی ہیں۔

وہ بھی اپنی باپ جیسا ہی ہو گا۔بیٹی ہونے پے چھوڑ دے گا۔اور میں خالہ نہیں بننا چاہتی۔

بے دھیانی میں شاید زیادہ بول گئی وہ۔

میرال کو برا لگا۔پر اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا۔

بھابھی سوری۔

کوئی بات نہیں یہ ہماری قسمت میں تھا۔

بھابھی میں۔۔نے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میرال نے بات کاٹ دی کوئی بات نہیں۔

کچھ دونوں بعد ایان اور عشل کی بات پکی کر دی گئی۔

سادگی سے ہی سب کچھ کیا گیا تھا۔کیوں کے میرال کی والدہ کو ابھی فوت ہوئے ایک مہینہ ہوا تھا۔

سب چاہتے تھے تھوڑا اور صبر کر لیں لیکن میرال اور مینال اُن دونوں کو مزید انتظار نہیں کروانا چاہتے تھے۔خاص طور پر اپنے دوست کو تو بلکل مینال انتظار نہ کرواتی۔

صبر تو وقت کے ساتھ ہی آتا۔انہیں بھی آ ہی جانا تھا۔

احمر مینشن میں اس وقت سب موجود تھے۔

مینال نے شوشا چھوڑا۔

اب مجھے نہ بھول جانا اپنی منگیتر کی وجہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

ایان کہاں پیچھے رہتا۔

تمہیں کیسے بھول جاؤ گا۔

یہ صرف زید کو تنگ کرنے کے لیے تھا۔جو یقیناً اپنی بیوی اور ایان کی دوستی سے تنگ اور جیلس تھا۔

اچھا بس بس۔زید نے کہا۔

مینال ہنسنا شروع ہو گئی۔

رسم ختم ہوئی تو سب گھر واپس آئے۔

مینال اور زید پرانی باتیں کر رہے تھے۔

مینال نے زید سے اچانک سے پوچھا۔

زید آپ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں

تمہیں کیا لگتا۔

بتائیں نہ۔

اوکے اک شعر۔

اور تم اندازہ لگا لینا۔

اوکے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں دیکھا تو میں سمجھا

ہو سکتا اک انسان بھی پوری دنیا ہو سکتا۔

اتنا خوبصورت اظہار محبت پہلی دفعہ مینال کو اپنی ذات بہت اہم لگی۔اسے اپنا آپ قیمتی لگا۔

زید میں بھی آپ سے بہت محبت کرتی ھوں۔

مجھے پتہ۔

کیسے۔

تمہاری آنکھیں۔سب کہہ دیتی ہیں۔

دوسری طرف

میرال اور احمر بھی باتیں کر رہے تھے۔

میرال ایک بات کہو۔

جی۔بولے۔

تم چاہتی تو عشل کو الزام سے دیتی پر تم نے تقدیر کے فیصلے کو مانا۔تمہارا مقام بہت بلند ہو گیا۔

یہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔میں کیسے اسے الزام دیتی۔

تم سے میں نہیں جیت سکتا ویسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو میں نے کونسا کہا آپ جیتیں۔

ایک بات کی تھی بس۔

اچھا اب ناراض تو نہ ہو۔

آپ کو کون سا مجھ سے محبت ہے۔

خود سے زیادہ تم سے محبت ہے۔

ویسے تو تمہاری ہر ادا کمال ہے۔ لیکن تمہاری یہ معصومیت مجھے پاگل کر دیتی ہے۔

اُوپر سے تم صبر کر لیتی ہوں کچھ بولتی ہی نہیں چاہے کوئی کچھ بھی کہہ دے۔

آپ کو واقعی مجھ سے محبت ہے۔

ہمم۔ ایک بات بتاؤں تمہیں رو رو کے مانگا۔ مجھے احساس ہے انسان کو اس چیز کی قدر ہوتی ہے جو اسے مشکلوں سے ملی ہو۔ تم بھی میرے لیے روتی تھی۔ دیکھو اللہ نے حساب برابر کر دیا۔

احمر میں ایسا تو نہیں چاہتی تھی کہ آپ روئے۔ اسے حیرت بھی تھی یہ شخص کیا تھا۔ جو بھی تھا۔ میرال کی سمجھ سے باہر تھا۔ اور میرال کو اس سے محبت بھی بہت تھی۔

پر میں رویا ہوں نا۔

ایک بات پوچھو۔ احمر نے کہا۔

جی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر انکل کو معاف کرنا پڑے تو۔

میں نے ان کو پہلے ہی معاف کر دیا۔اُن سے ہمارا ایسا رشتہ تھا ہی نہیں جو میں اُن سے ناراض ہوں۔

میرال کا ظرف واقعی بہت بڑا تھا۔اور میرال نے انہیں معاف کر کے خود کو آزاد کر لیا تھا۔معاف کر دینا اس دنیا کا سب سے آسان کام ہے۔کون کہتا ہے کہ معافی مشکل ہے۔ہر وہ کام آسان ہے جو اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے۔معافی بھی بہت آسان ہے کر کے تو دیکھیں دلو میں بُغض رکھنے سے صرف آخرت نہیں دنیا بھی خراب ہوتی ہے۔

احمر پھر حیران تھا یہ لڑکی خود اپنے آپ میں پہیلی تھی۔جو کچھ بھی کر سکتی تھی۔

تین سال بعد :

عنایہ بس بھی کر دو۔اور کتنا رونا۔تنگ کر کے رکھا۔نہ دن میں سکون نا رات میں۔یہ تھی عشل اور ایان کی ایک سال کی بیٹی جس نے عشل کی ناک میں دم کیا ہوا تھا۔ان کی شادی دو سال پہلے ہوئی تھی۔شادی بہت سادگی سے ہوئی تھی۔زید ایک قبل ڈاکٹر تھا اللہ نے اس کے ہاتھوں میں شفا رکھی تھی۔وہ بہت کم ہی گھر آتا تھا۔یہی بات تھی جو عشل اپنا غصہ عنایا پے اُتارتی تھی۔

مینال اور زید کا ایک بیٹا تھا ڈھائی سال کا۔جو کے نمرہ اور زید کا تھا۔نمرہ کا بیٹا ہوا تو وہ اسے کے کر پاکستان آئی اور اس کی ذمے داری مینال کو دی۔مینال کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔اس کی مشکل میرال نے آسان کی۔اور اسے بتایا اس میں اس ننھی جان کا کوئی قصور نہیں۔مینال نے جب اسے پہلی

Posted On Kitab Nagri

دفعہ اٹھایاتواسے اس پے بہت ترس آیاوہ خود باپ کے پیار سے محروم تھی وہ کیسے اسے چھوڑ دیتی۔ نمرہ کی شادی ہو جانی تھی اور اس لڑکے نے اس کے بچے کو قبول نہیں کر رہا تھا۔

زید بھی یہ ہی چاہتا تھا وہ پاکستان رہے۔ مینال نے اس کا نام ہمدان رکھا۔اس کی زندگی مکمل ہو گئ تھی ہمدان کے ساتھ۔ مینال نے اپنا مقام اس قدر اونچا بنالیا تھا ہمدان کو قبول کر کے۔

میرال اور احمر کی بھی دو سال کی بیٹی تھی۔وہ بہت خوش تھے۔اُن کی بیٹی ذرا بھی تنگ نہیں کرتی تھی اگر یہ کہا جائے کہ وہ میرال پے گئ تھی تو کہنا غلط نہیں تھا۔

وہ سب اپنے اپنے ہمسفروں کے ساتھ خوش اور مطمئن تھے۔اُن کو اُن کا سکون مل چکا تھا۔

ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com